روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 23 دسمبر 2008ء 24 ذوالحج 1429 ہجری 23 فتح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 289

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عیادت مریض

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیمار ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکرؓ کو ساتھ لے کر پیدل ان کی عیادت کے لئے گئے۔ اس وقت حضرت جابرؓ بے ہوش تھے۔ رسول اللہؐ نے وضو کے لئے پانی منگوایا۔ وضو کیا اور کچھ پانی حضرت جابرؓ پر ڈالا چنانچہ وہ ہوش میں آ گئے۔

(صحیح بخاری کتاب المرضٰی حدیث نمبر:5219)

اللہ تعالیٰ کے شافی مطلق ہونے، علاج کے ساتھ دعا وصدقات کرنے اور اسی طرح شہد پر تحقیقات کا تذکرہ

انسان کسی ڈاکٹر یا دوائی پر انحصار نہ کرے اصل شافی تو خدا تعالیٰ ہے

احمدیوں کو ہر قسم کی ریسرچ کے میدان میں آگے آنا چاہئے کیونکہ دنیا کو اس کی ضرورت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 ؍دسمبر 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 دسمبر 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیا میں کروڑوں انسان روزانہ مختلف بیماریوں اور وباؤں کا شکار ہوتے ہیں۔ بعض اپنی غربت کی وجہ سے علاج نہیں کروا سکتے اور بعض کو باوجود علاج کی سہولتوں کے شفاء نہیں ملتی۔ بعض اپنی غلطیوں کی وجہ سے بیماریوں کا شکار ہو کر موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں لیکن بعض کو اللہ تعالیٰ بڑی خطرناک بیماریوں سے شفاء دے دیتا ہے اور بعض مریض کسی کی یا اپنی دعا سے صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ یہ تمام باتیں ایک سعید فطرت انسان کو یہ سوچنے پر مجبور کرتی ہیں کہ ان سب عوامل اور ذریعوں کے پیچھے کوئی ایسی ہستی ہے جو شفاء کے عمل کا اصل محرک اور وجہ ہے۔ یاد رکھیں کہ سب صورتوں میں اللہ تعالیٰ کی ذات ہی شفاء دینے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شافی ذات صرف انسان تک ہی محدود نہیں بلکہ تمام جاندار، چرند پرند بلکہ نباتات بھی اس کا نمونہ دکھا رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ انسان کے لئے اللہ تعالیٰ نے جسمانی شفاء کے علاوہ اس کے ساتھ ساتھ روحانی شفاء کا بھی انتظام کیا ہوا ہے اور روحانیت کی ترقی اور اپنے قریب کرنے اور روحانی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کو اللہ تعالیٰ دنیا میں بھیجتا ہے۔ اگر انسان اپنی عقل کا صحیح استعمال کرے تو اس بات پر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتا چلا جائے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح اس کی روحانی اور جسمانی شفاء کیلئے سامان پیدا فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آج بھی انسان کو بتانے کے لئے کہ شافی تم نہیں بلکہ میں ہوں ایسے کیس جن پر بعض اوقات ڈاکٹروں کو سو فیصد یقین ہوتا ہے کہ وہ بچ جائیں گے لیکن اللہ تعالیٰ انہیں شفا نہیں دیتا۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں آپ کے ساتھ ہونے والے ایک واقعہ کا ذکر کر کے فرمایا کہ اللہ والوں کا یہی طریقہ ہوتا ہے کہ بیماری کی صورت میں بھی کامل یقین اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے نہ کسی معالج پر اور نہ ہی کسی دوائی پر۔ طبیب تو جیسا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ایک ہمدردی کرنے والا شخص ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ڈاکٹر ربوہ اور افریقہ میں اپنے نسخوں کے اوپر ھوالشافی لکھتے ہیں۔ اگر ہر ڈاکٹر دنیا میں ہر جگہ اس طرح لکھتا ہو اور ترجمہ بھی لکھے تو یہ بھی ایک نیک اثر دوسروں پر ڈالنے والی بات ہو گی اور خدا تعالیٰ اس کے ہاتھ میں شفاء بھی بڑھا دے گا۔ مریض کو بھی یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ فلاں ڈاکٹر اگر میرا علاج کرے گا تو ٹھیک ہو جاؤں گا یا فلاں ہسپتال سب سے اچھا ہے وہاں جاؤں گا تو ٹھیک رہوں گا، کیونکہ یہ بات بھی ایک طرح سے مخفی شرک میں شمار ہو جاتی ہے۔ فرمایا کہ یہ بات درست ہے کہ سہولتوں سے فائدہ حاصل کرنا چاہئے لیکن مکمل انحصار ان پر نہ ہو بلکہ ہمیشہ یہ سوچنا چاہئے کہ شافی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے، اگر اللہ تعالیٰ کا اذن ہو گا تو میں شفا پاؤں گا۔ جس ڈاکٹر سے بھی مریض علاج کروا رہا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اس ڈاکٹر کے ہاتھ میں شفا رکھ دے اور صحیح راستہ سمجھائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں شفاء کے حوالے سے خاص طور پر شہد کا ذکر ہے اور اسے **شفاء للناس** کہا گیا ہے بیشمار ریسرچ دنیا میں شہد پر ہو رہی ہے اور ہوئی بھی ہے۔ احمدیوں کو بھی ریسرچ کے میدان میں آگے آنا چاہئے۔ مجھے نہیں پتہ کہ اس وقت کوئی احمدی اس فیلڈ میں ہے کہ نہیں اگر کوئی ہے تو وہ مجھے بتائے اس بارے میں۔ احمدی طلباء ہر قسم کی ریسرچ کے میدان میں آگے آئیں۔ دنیا کو اس کی ضرورت بھی ہے۔ حضور انور نے بعض احادیث پیش کیں جن سے آپؐ نے بعض چیزوں کو بعض بیماریوں کے لئے علاج قرار دیا ہے۔ مکھی کے بارے میں آنحضرتؐ کا ارشاد بیان کر کے فرمایا کہ آج کے سائنسدان بھی اس پر ریسرچ کر رہے ہیں اور اس نتیجے پر پہنچ رہے ہیں کہ اس میں ایسی چیز ہے جو بیکٹیریا کو ختم کرتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرتؐ نے اپنے ماننے والوں کو یہی بتایا ہے اور زور دیا ہے کہ علاج کے ساتھ صدقہ اور دعا بھی کرو۔ اس کے واقعات بھی ہمیں آنحضرتؐ اور آپؐ کے صحابہؓ کی زندگی میں ملتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود اور آپ کے رفقاء کی زندگی میں بھی ملتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا پانے اور احیائے موتیٰ کے نشان آج تک ہم دیکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سن کر اپنے شافی ہونے کی صفت کو حرکت میں لاتا ہے اور مریض شفا پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے ہمارے سب مریضوں کو شفا عطا فرمائے۔ آمین

فروغ علم، ہماری قومی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ عیدالفطر فرمودہ 13 ؍اکتوبر 2007ء میں فرمایا کہ:۔ اگر طلباء اور ان کے والدین بچوں کے امتحان میں پاس ہونے پر کچھ شکرانے کے طور پر اس مد (طلباء کی امداد) میں دیں تو کئی غریب ضرورت مندوں کا بھلا ہو سکتا ہے...... یہ احساس بچوں کے اندر پیدا کرنا چاہئے کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری کریں۔

(خلفاء احمدیت کی تحریکات صفحہ 517)

احمدی طلباء کی امداد کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں شعبہ ’’امداد طلبہ‘‘ قائم ہے اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء کی ٹیوشن فیس، یونیفارم، درسی کتب، کاپیاں کمپیوٹر فیس اور مقابلہ جات کی اشاعت میں حسب گنجائش مالی معاونت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات کی شرح اس طرح سے ہے۔

حکومتی ادارہ جات

پرائمری؍سیکنڈری:۔ 15 صد تا 2 ہزار روپے
کالج لیول:۔ تین ہزار تا 7 ہزار روپے
ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔
30 ہزار تا 50 ہزار روپے

پرائیویٹ ادارہ جات

پرائمری؍سیکنڈری: 6 ہزار تا 8 ہزار روپے
کالج لیول: 12 ہزار تا 20 ہزار روپے
ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔
1 لاکھ تا 3 لاکھ روپے

شعبہ امداد طلبہ کی مساعی

1۔ گزشتہ پانچ سالوں میں 3 ہزار 134 ذہین طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کی توفیق ملی۔
2۔ داخلہ جات کی تعداد جو یکمشت ادا کی جاتی رہی ہیں وہ 656 سالانہ ہے۔ 3۔ یونیفارم، کتب اور بیگ وغیرہ جو لے کر دیئے گئے ان کی تعداد 825 سالانہ ہے۔

آپ اس کار خیر میں حصہ لینے کیلئے اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوا سکتے ہیں۔

فون: 047-6212473
Cell:0332-7079462,0321-7707403
Email:ntaleem@gmail.com

(نظارت تعلیم)

جلسہ مذاہب عالم 1896ء کے دو قابل ذکر پہلو

حضرت مولانا نورالدین صاحب کے افتتاحی اور اختتامی خطاب اور حضرت میر ناصر نواب صاحب کی نظم

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد

انیسویں صدی کا آخری عشرہ نئی دنیا (امریکہ) اور جنوبی ایشیا میں اپنے پُرشکوہ جلسہ مذاہب عالم کے لئے ہمیشہ یادگار رہے گا۔ امریکن پریس کی خبر اور رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ شکاگو کا جلسہ نہایت پُرشکوہ تھا جس میں پانچ ہزار آدمی شامل ہوئے۔ جلسہ ایسے وقار، شائستگی اور نظم وضبط سے ہوا کہ جلسہ میں اگر کوئی شور وشغب تھا تو صرف پولیس انسپکٹروں کا تھا۔ یہ اجتماع امریکہ کے متمول اور فاضل لوگوں کی کوشش سے ہوا اور اسے ”پارلیمنٹ آف ریلیجنز“ سے موسوم کیا گیا۔

دوسری طرف لاہور کا جلسہ اعظم مذاہب (دھرم مہوتسو) 26 سے 29 دسمبر 1896ء کو انجمن حمایت اسلام کے اسلامیہ کالج میں ہوا جس کے سامعین کی تعداد حضرت مسیح موعود کے معرکہ آراء مضمون کی زبردست مقناطیسی جذب وکشش سے سات آٹھ ہزار تک پہنچ گئی۔ چنانچہ سیکرٹری جلسہ جناب دھنپت رائے بی اے ایل ایل بی پلیڈر چیف کورٹ کا بیان ہے:۔

”اس وقت کوئی سات اور آٹھ ہزار کے درمیان مجمع تھا۔ مختلف مذاہب وملل اور مختلف سوسائٹیوں کے معتدبہ اور ذی علم آدمی موجود تھے۔ اگرچہ کرسیاں اور میزیں اور فرش نہایت ہی وسعت کے ساتھ مہیا کیا گیا لیکن صدہا آدمیوں کو کھڑا ہونے کے سوا اور کچھ نہ بن پڑا اور ان کھڑے ہونے والے شائقینوں میں بڑے بڑے رؤساء عمائد پنجاب، علماء، فضلاء، بیرسٹر، وکیل، پروفیسر، اکسٹرا اسسٹنٹ، ڈاکٹر غرضیکہ اعلیٰ طبقہ کے مختلف برانچوں کے ہر قسم کے آدمی موجود تھے۔ ان لوگوں کے اس طرح جمع ہو جانے اور نہایت صبر وتحمل کے ساتھ جوش سے برابر پانچ چار گھنٹہ اس وقت ایک ٹانگ پر کھڑا رہنے سے ثابت ہوتا ہے کہ ان ذی جاہ لوگوں کو کہاں تک اس مقدس تحریک سے ہمدردی تھی“۔

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب ص79 ناشر خواجہ غلام محی الدین صاحب تاجر پشمینہ لاہور۔ مطبع صدیقی اشاعت 1315 ہجری مطابق 1897ء)

اس پُرشکوہ کانفرنس کا روح رواں تو حضرت مسیح موعود کا مضمون تھا جو رب کائنات کی قبل از وقت الہامی بشارت کے مطابق برصغیر میں مذاہب کے فاضل وکلاء پر بالا رہا اور دین حق کو فتح مبین حاصل ہوئی جس کا کھلا اعتراف اس دور کے پریس نے بھی کیا۔ ایک قابل ذکر اور خاص پہلو آج تک اکثر آنکھوں سے اوجھل رہا ہے اور وہ یہ کہ اس تاریخی کانفرنس کے مبارک سٹیج پر صرف ایک نظم پڑھی گئی۔ جو حضرت سید میر ناصر نواب صاحب دہلوی (نبیرہ حضرت خواجہ میر درد دہلوی) کی تھی اور اس کا افتتاح اور اختتام الحاج حضرت حافظ حکیم مولانا نورالدین صاحب بھیروی کے اثر انگیز خطابات سے ہوا۔ حضرت علامہ کانفرنس کی انتظامیہ کمیٹی کے چھ معزز ماڈریٹران میں بھی شامل تھے۔ کانفرنس میں مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب بٹالوی ایڈیٹر اشاعۃ السنہ اور جناب مولوی ثناء اللہ صاحب مدرس مدرسہ تائید الاسلام امرتسری کی تقریریں بھی ہوئیں۔ جن کے پیچھے خداتعالیٰ کی کئی مصلحتیں کارفرما تھیں۔

انتخاب اشعار آبدار

حضرت میر سید ناصر نواب صاحب دہلوی کی اغراض جلسہ سے متعلق طویل نظم کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

ہر سمت خوشی کے قہقہے ہیں
بلبل کی طرح سے چہچہے ہیں
کافور ہوئے ہیں جہل و اوہام
تحقیق سے لے رہے ہیں سب کام
اظہار کا حق کے وقت آیا
ہے جوش میں اپنا اور پرایا
ہر فرقہ کے آدمی اکٹھے
کس شوق سے ایک جا ہیں بیٹھے
سب اپنے ہنر کریں گے اظہار
ہر دین کے آئیں گے مددگار
مذہب کے کھلیں گے آج دفتر
ہر فرقے کے یہاں کھلیں گے جوہر
تہذیب سے ہو گی گفتگوئیں
ہر دین کی ہو گی جستجوئیں
اخلاق سے بات چیت ہو گی
تہذیب سے ہار جیت ہو گی
آساں نہیں یاں زباں ہلانا
کچھ کھیل نہیں یہاں پہ آنا
دعویٰ پہ دلیل لانی ہو گی
ورنہ وہ فقط کہانی ہو گی
جو بولے کتاب سے وہ بولے
کچھ اپنی طرف سے لب نہ کھولے
دے اپنی کتاب کا حوالا
سمجھے جسے حکم وہ خدا کا
کچھ اس سے نہ بیش و کم کرے وہ
باہر نہ قدم ذرا دھرے وہ
ہر بات پہ حکم لاتا جاوے
ہر حکم یہاں سناتا جاوے
ہو اصل کتاب کی عبارت
حاصل ہو ہر اک کو بصارت
تہذیب سے خلق سے بیاں ہو
ہر ایک کا حال تا عیاں ہو
عالم کی ہو جس میں خیر خواہی
ہووے نہ وہ باعث تباہی
مخلوق کو جس سے فائدہ ہو
القصہ کہ نیک قاعدہ ہو
تقریر میں امن و عافیت ہو
تحریر میں کچھ صلاحیت ہو
ہے وقت عجب بہار کا آج
آوے گا نظر یہاں خدا آج

(رپورٹ ص 17,16)

حضرت علامہ نورالدین بھیروی کا افتتاحی لیکچر

حضرت علامہ کا افتتاحی لیکچر رپورٹ کے صفحہ 57,56 پر اور اختتامی صفحہ 258 تا 261 میں مندرج ہوا۔ مؤخر الذکر لیکچر سورۃ الناس کی روح پرور تفسیر پر مشتمل ہے جو نظارت اشاعت ربوہ کی شائع کردہ تفسیر ”حقائق الفرقان“ جلد چہارم کی زینت ہے۔ افتتاحی لیکچر کا متن ذیل میں سپرد اشاعت کیا جاتا ہے۔

”خداتعالیٰ کی مہربانی اور اس کا فضل اور اس کی ربوبیت عامہ اور اس کا وہ فضل جو خاص خاص بندوں پر ہوتا ہے۔ اگر انسان کے شامل حال نہ رہے تو اس کا وجود کب رہ سکتا ہے۔ منجملہ اس کی مہربانیوں کے جو ہم پر آجکل عطا فرمائی ہیں علم کے حاصل کرنے کے ذریعے اور اس کے مخازن ہیں جو عطا کئے ہیں۔ کاغذ کا افراط سے بننا مطبعوں کا جاری ہونا۔ پوسٹ آفسوں کی وہ ترقی کہ نہایت ہی کم خرچ پر ہم اپنے خیالات کو دور دراز ممالک میں پہنچا سکتے ہیں۔ پھر تار کا عمدہ انتظام، ریل اور جہاز کے ذریعہ سفر میں آسانی یہ تمام انعام الٰہی ہیں اگر انسان اس کا شکر ادا نہیں کرتا تو وہ ضرور عذاب میں گرفتار ہوگا۔ لیکن جو شکر کرتا ہے خدا اس میں بڑھوتی کرتا ہے۔ میں نے اپنے ابتدائی زمانہ میں دیکھا ہے جو کتابیں ہمیں مشکل سے ملتی نہیں بلکہ جن کے دکھانے میں تامل اور مضائقہ ہوتا تھا۔ تھوڑے زمانہ سے دیکھتے ہیں کہ قسطنطنیہ کی عمدہ عمدہ کتابیں اور ایسا ہی الجزائر مراکش، تیونس، طرابلس اور مصر سے آسانی کے ساتھ گھر بیٹھے پہنچتی ہیں۔ ہر ایک شخص کو واجب ہے کہ اس امن کے زمانہ میں اس نعمت الٰہی سے بڑا فائدہ حاصل کرے۔ مذہب میرے نزدیک ایسی چیز ہے کہ کوئی آدمی دنیا میں بغیر قانون کے زندگی بسر نہیں کرسکتا۔

گورنمنٹ کے قانون کی منشا حقوق کی حفاظت ہے۔ لیکن ان قانونوں پر عمل درآمد کرنے کے لئے جو جو حدود باندھے گئے ہیں وہ اس قسم کے ہیں کہ ان سے ممکن ہے جرائم کا انسداد ہو لیکن محرکات جرائم کو روکنا ان کے احاطہ سے باہر ہے مثلاً یہ تو ممکن ہے کہ اگر کوئی شخص زنا بالجبر کا مرتکب ہو تو گورنمنٹ اسے سزا دے لیکن بدنظری سے بدصحبتوں سے بدخواہشوں سے جو انسان میں پیدا ہو کر اس سے طرح طرح کے جرائم کراتی ہیں۔ اس کا انسداد قانون گورنمنٹ سے باہر ہے۔ گورنمنٹ کا قانون انہیں نہیں روک سکتا۔ ایسا قانون مذہب ہے جو ان امور سے ہم کو روکتا ہے۔ ہمارے بعض افعال سے وہ ناراض ہوتا ہے۔ مومن اور فاسق ایک جیسے نہیں۔ اپنے معتقدات اور اعمال کے لحاظ سے وہ ایک دوسرے کے متساوی نہیں ایسے ہی ان کے اعمال یکساں نتائج مرتب نہیں کرتے۔ یہ ایک مذہب کا ہی قانون ہے جس نے فاسق کو ان امور کے لئے بھی مجرم ٹھہرا کر اسے ان کے ارتکاب سے روکا ہے۔ جن کا انسداد گورنمنٹ کے قانون سے باہر ہے۔ چنانچہ بعض ایسی سیہ کاریاں بھی ہیں جو اگرچہ عقلاً نقلاً بری نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں اور اہالیان گورنمنٹ اور ایسے ہی سوسائٹی کے دوسرے افراد اسے کامل بداخلاقی سمجھتے ہیں لیکن نہ تو بذات خود گورنمنٹ بحیثیت گورنمنٹ اور نہ افراد سوسائٹی کوئی حکمی انسداد اس کے بند کرنے کا اپنے پاس رکھتے ہیں۔ مثلاً شراب خواری یا عیاشی جس میں فریقین راضی ہوں ایسے جرائم اور سیہ کاریوں کے انسداد کے لئے اگر کوئی قانون مفید ہوسکتا ہے تو وہ صرف مذہب کا ہی قانون ہے جو نہ صرف ایسے جرائم کو ہی روکتا ہے۔ بلکہ ان خیالات اور خطرات نفس پر بھی اس کی حکومت ہے جو ان جرائم اور کج اخلاقیوں کے محرک ہوتے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ جب انسان مدنی بالطبع ہونے کی صورت میں ایک قانون کا طبعاً اور مجبوراً محتاج ہے تو وہ قانون صرف شریعت الٰہی ہے جس میں سیاست مدن کی تکمیل کماحقہ ہوسکتی ہے اور یہی شریعت اصلاح انسانی کے لئے اپنے اندر وہ طاقت رکھتی ہے اور اسی شریعت کو انسانی طبیعت پر اس قدر غلبہ ہے جو کسی گورنمنٹ کے قانون کو خواہ اس میں کیسی ہی جابرانہ طاقت کیوں نہ ہو، نصیب نہیں۔ لہٰذا مذہب میں انسان کو دلچسپی پیدا کرنا گورنمنٹ کے قوانین امن کی حفاظت کی ضرورت سے ہے، نہیں، بلکہ صدمات سے محفوظ رکھنے کا پہلا باعث ہے۔ اس ضروری چیز کے لئے فکر چاہئے۔ فکر ہے تو ضرورتوں کے موافق سامان بن جاتا ہے۔ اس وقت جب ہمیں طرح طرح کے سامان خداتعالیٰ نے مہیا کر دیئے ہیں تو یہ گویا خداتعالیٰ کی ناشکری ہوگی اگر ہم ان خدا کی عطا کردہ نعمتوں سے فائدہ اٹھا کر ان قوانین پر غور نہ کریں جو خدا کی طرف سے مذہب نے مرتب کر کے ہمارے اعمال اور افعال کو ان کے ماتحت کیا اس لئے نہایت ضروری ہے کہ ہم مذہب کی نگہبانی کریں۔

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

بچوں کو قرۃ العین بنانے کے لئے ماں باپ کو اپنی اصلاح بھی کرنی ہوگی اور اپنے نمونے بھی قائم کرنے ہوں گے

اگر گھریلو سطح پر بھی میاں بیوی تقویٰ کی راہوں پر قدم نہیں مار رہے تو اولاد کے حق میں اپنی دعاؤں کی قبولیت کے نشان کس طرح دیکھ سکتے ہیں۔ پھر اگر تقویٰ مفقود ہے تو خلافت اور جماعت کی برکات سے کس طرح فیض پا سکتے ہیں۔ خلافت کے لئے تو اللہ تعالیٰ نے اعمال صالحہ کی شرط رکھی ہوئی ہے۔ اگر تقویٰ نہیں تو اعمال صالحہ کیسے ہوسکتے ہیں یا اگر اعمال صالحہ نہیں تو تقویٰ نہیں۔ اور تقویٰ نہیں تو نہ ہی ایک دوسرے کے لئے قرۃ العین بن سکتے ہیں، نہ ہی اولاد قرۃ العین بن سکتی ہے

اگر اولاد مانگنی ہے، لڑکے مانگنے ہیں تو آپس میں لڑ کر گھروں میں بے چینیاں پیدا کرنے کی بجائے تقویٰ پر قائم ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہئے اور نیک اولاد کی دعا مانگنی چاہئے

اللہ تعالیٰ کی صفت اَلْوَھَّاب کے حوالہ سے قرآنی آیات کی روشنی میں اہم نصائح

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 14 رنومبر 2008ء بمطابق 14 رنبوت 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن برطانیہ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

اللہ تعالیٰ کا ایک نام وَاھِب یا وَھَّاب بھی ہے۔ اس لفظ کی مختلف اہل لغت نے جو وضاحت کی ہے اور معنی بیان کئے ہیں وہ تقریباً ایک ہیں اس لئے مَیں نے لسان العرب (یہ لغت کی کتاب ہے) نے جو معنی بیان کئے ہیں وہ لئے ہیں۔ اس میں لکھا ہے کہ اَلْوَھَّاب اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ہے یعنی اَلْمُنْعِمُ عَلَی الْعِبَاد اپنے بندوں پر انعام کرنے والا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی صفت وَاھِبٌ بھی ہے۔ لکھتے ہیں کہ اَلْھِبَہ ایسا عطیہ جو عوض میں کچھ لینے یا دیگر اغراض و مقاصد سے مبرّا ہو اور جب ایسی عطا بہت کثرت سے ہو تو اس عطا کرنے والے کو وَھَّاب کہتے ہیں۔

یہ لفظ انسانوں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے لیکن حقیقی وَھَّاب اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو اپنے بندوں کو مانگنے پر بھی اور بغیر مانگنے پر بھی کثرت سے عطا فرماتی ہے۔ ایک حقیقی مومن اگر غور کرے تو اللہ تعالیٰ کے وَھَّاب ہونے کے نظارے، اس کی عطاؤں اور انعاموں کے نظارے ہر وقت دیکھتا ہے اور یہی بات ہمیں ہمارے زندہ خدا کا پتہ دیتی ہے۔ لیکن جو انسان ناشکرا ہے اس کو اللہ تعالیٰ کی عطائیں اور فضل نظر نہیں آتے۔ جو دنیا کی آنکھ سے دیکھتا ہے وہ دنیا کو ہی ان چیزوں کا ذریعہ سمجھتا ہے جو اُسے مل رہی ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مختلف حوالوں سے اس لفظ کا بھی استعمال فرمایا ہے اور اپنی اس صفت کا بھی استعمال فرمایا ہے۔ انبیاء اور نیک لوگوں پر اپنی عطاؤں کا بھی ذکر فرمایا ہے اور اپنی صفت کے حوالے سے دعاؤں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ جس میں نیک اولاد کے لئے بھی دعائیں ہیں، معاشرے کی نیکی کے لئے بھی دعائیں ہیں، اپنے تقویٰ میں بڑھنے کے لئے بھی دعائیں ہیں، ایمان میں مضبوطی کی بھی دعائیں ہیں۔ تو مختلف دعاؤں کا ذکر ہے۔

اس وقت مَیں ان قرآنی دعاؤں کے حوالے سے ایک پہلو کا ذکر کروں گا۔

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی نسل کو اپنے مقصد پیدائش کے قریب رکھنے بلکہ اس کا حق ادا کرنے کے لئے اپنے نیک بندوں کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ اپنی اولاد بلکہ بیویوں کے لئے بھی دعائیں کریں۔ بلکہ بیویوں کو بھی کہا کہ اپنے خاوندوں اور اولاد کے لئے دعائیں کریں تاکہ نیکیوں کی جاگ ایک دوسرے سے لگتی چلی جائے اور نسل در نسل قائم رہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ....(سورۃ الفرقان آیت :75) اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

یہ جامع دعا ہے کہ آنکھوں کی ٹھنڈک بنا، ایک دوسرے کے لئے بھی اور اپنی اولاد میں سے بھی ایسی اولاد ہمیں عطا کر جو آنکھوں کی ٹھنڈک بنے اور جب اللہ تعالیٰ یہ دعا سکھاتا ہے کہ آنکھوں کی ٹھنڈک مانگو تو اللہ تعالیٰ کے ان لامحدود فضلوں کی دعا مانگی گئی ہے جس کا علم انسان کو نہیں، خدا تعالیٰ کو ہے جس کا انسان احاطہ ہی نہیں کرسکتا۔ اور میاں بیوی اور اولادیں نہ صرف اس دنیا میں ان نیکیوں پر قدم مار کر جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بتائی ہیں ایک دوسرے کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنتے ہیں بلکہ مرنے کے بعد بھی ان نیکیوں کی وجہ سے جو انسان اس دنیا میں کرتا ہے، اللہ تعالیٰ انہیں اپنے انعامات سے نوازتا ہے۔ ایک مومن کے مرنے کے بعد اس کی نیک اولاد ان نیکیوں کو جاری رکھتی ہے جس پر ایک مومن قائم تھا۔ اپنے ماں باپ کے لئے نیک اولاد دعائیں کرتی ہے جو اس کے درجات کی بلندی کا باعث بنتے ہیں۔ دوسری نیکیاں کرتی ہے جو ان کی درجات کی بلندی کا باعث بنتی ہیں۔ پس یہ اولاد کی نیکیاں اور اپنے ماں باپ کے لئے دعائیں اگلے جہان میں بھی ایک مومن کو آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے............(السجدہ:18) پس کوئی ذی روح یہ نہیں جانتا کہ اس کے اعمال کے بدلہ میں اس کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے۔

یہ ان لوگوں کے بارہ میں کہا گیا ہے جو تقویٰ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بھی توجہ دیتے ہیں اور اس کی راہ میں خرچ بھی کرتے ہیں اور دوسری نیکیاں بھی بجالاتے ہیں۔ وہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر سیدھے راستے پر چلنے اور اپنی اولاد کے سیدھے راستے کی طرف چلنے کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک مانگتے ہیں جس کا علم صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی ذات کو ہے۔ اپنی اولادوں اور اپنی بیویوں اور خاوندوں کے لئے اور بیویاں اپنے خاوندوں کے لئے دعا مانگتی ہیں کہ یہ سب تقویٰ پہ قائم رہیں اور اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے اس دنیا میں بھی انعامات عطا فرمائے جو اس کی رضا کے حامل بنائے اور

اگلے جہان میں بھی اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوں۔

پس یہ دعا ہے جو اللہ تعالیٰ کے وہ بندے جو عباد الرحمٰن ہیں، نیکیاں بجالاتے ہوئے مانگتے ہیں اور اپنے پیچھے بھی ایسی نسل چھوڑنے کی کوشش کرتے ہیں جو تقویٰ پر قدم مارنے والی ہو۔ یہ دعا اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھا کر ہمیں ہر وقت اس اہم کام کی طرف توجہ دلائی ہے جو اس کی رضا حاصل کرنے کا نہ صرف ہماری ذات کے لئے ذریعہ بنے بلکہ آئندہ نسلیں بھی اس راستے پر چلنے والی ہوں جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنیں۔

وَاجْعَلْنَا...... کہہ کر یہ بتا دیا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک تبھی ہو سکتی ہے جب تم بھی اور تمہاری اولادیں بھی تقویٰ پر چلنے والے ہوں گے۔ اگر تمہارے اپنے فعل ایسے نہیں جو تقویٰ کا اظہار کرتے ہوں تو اپنے دائرہ میں متقیوں کے امام بھی نہیں بن سکتے۔

پس ہم میں سے ہر ایک کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا اس دعا کے ساتھ ہم آپس میں حقوق کی ادائیگی کے لئے تقویٰ پر چل رہے ہیں؟ اپنے بچوں کی تربیت کے لئے ان شرائط کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو انہیں تقویٰ پر چلانے والی ہوں۔ اگر گھریلو سطح پر بھی میاں بیوی تقویٰ کی راہوں پر قدم نہیں مار رہے تو اولاد کے حق میں اپنی دعاؤں کی قبولیت کے نشان کس طرح دیکھ سکتے ہیں۔ پھر اگر تقویٰ مفقود ہے تو خلافت اور جماعت کی برکات سے کس طرح فیض پا سکتے ہیں۔ خلافت کے لئے تو اللہ تعالیٰ نے اعمال صالحہ کی شرط رکھی ہوئی ہے۔ اگر تقویٰ نہیں تو اعمال صالحہ کیسے ہو سکتے ہیں یا اگر اعمال صالحہ نہیں تو تقویٰ نہیں اور تقویٰ نہیں تو نہ ہی ایک دوسرے کے لئے قرۃ العین بن سکتے ہیں، نہ ہی اولاد قرۃ العین بن سکتی ہے۔ پس اولاد کو بھی قرۃ العین بنانے کے لئے، آنکھوں کی ٹھنڈک بنانے کے لئے، اپنی حالتوں اور اپنی عبادتوں کی طرف دیکھنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم وہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے میاں بیوی کی عبادتوں کے بارے میں یہ نصیحت کی ہے، آپؐ فرماتے ہیں کہ اللہ رحم کرے اس شخص پر جو رات کو اٹھے، نماز پڑھے، اور اپنی بیوی کو جگائے۔ اگر وہ اٹھنے میں پس و پیش کرے تو پانی کے چھینٹے ڈالے تاکہ وہ اُٹھ کھڑی ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ رحم کرے اس عورت پر جو رات کو اٹھے، نماز پڑھے اور اپنے میاں کو جگائے، اگر وہ اٹھنے میں پس و پیش کرے تو پانی چھڑکے تاکہ وہ اٹھ کھڑا ہو۔

پس یہ فرائض دونوں کے ہیں۔ میاں کے بھی اور بیوی کے بھی کہ اپنی عبادتوں کی طرف توجہ دیں تاکہ نسلوں سے بھی قرۃ العین حاصل ہو۔ بعض مردوں کی شکایات آتی ہیں، رات کو اٹھنا تو علیحدہ رہا، عورتوں کے جگانے کے باوجود، فجر کی نماز کے علاوہ اور دوسری نمازوں میں بھی توجہ دلانے کے باوجود سستی دکھاتے ہیں۔ ایسے لوگ کس طرح اور کس منہ سے رَبَّنَا هَبْ .... کی دعا کرتے ہیں۔ کس طرح وہ اپنی اولاد میں قرۃ العین تلاش کر سکتے ہیں، کس طرح اللہ تعالیٰ سے یہ امید رکھتے ہیں یا رکھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کی اولاد کے متقی ہونے کی دعا قبول ہو۔ ہاں اللہ تعالیٰ فضل کرنا چاہے تو کوئی روک نہیں۔ وہ تو مالک ہے لیکن اگر اس کے فضل سے حصہ لینا ہے تو تقویٰ کے یہ نمونے دکھانے کا بھی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے، اپنی حالتوں کے درست کرنے کا بھی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ پس اپنے بچوں سے قرۃ العین بننے کی توقع اور خواہش رکھنے والوں کو آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کو بھی پیش نظر رکھنا ہوگا کہ اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی بہترین تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دیتا ہے، یا دے سکتا ہے۔ (سنن الترمذی باب ما جاء فی ادب الولد)۔ اور اچھی تربیت اس وقت ہوتی ہے جب انسان کے اپنے عمل بھی ایسے ہوں جو اولاد کے لئے نمونہ بن سکیں۔ عبادتوں کے معیار بھی اچھے ہوں دوسرے اعمال بھی اچھے ہوں۔

حضرت مسیح موعود اس آیت کی وضاحت کرتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

”خدا تعالیٰ ہم کو ہماری بیویوں اور بچوں سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرماوے اور یہ تب ہی میسر آ سکتی ہے کہ وہ (یعنی انسان) فسق و فجور کی زندگی بسر نہ کرتے ہوں بلکہ عباد الرحمٰن کی زندگی بسر کرنے والے ہوں اور خدا کو ہر شے پر مقدم کرنے والے ہوں“۔ فرمایا ”اور کھول کر کہہ دیا وَاجْعَلْنَا............ ۔ اولاد اگر نیک اور متقی ہو تو یہ ان کا امام بھی ہوگا۔ اس سے گویا متقی ہونے کی بھی دعا ہے۔

(الحکم جلد 5 نمبر 35 مورخہ 24 ستمبر 1901)

پس یہ ذمہ داری پہلے مَردوں کی ہے کہ اپنے آپ کو ان راستوں پر چلانے کی کوشش کریں جو اسے عباد الرحمٰن بنانے والے ہوں۔ عورتیں بھی اپنے گھر کی نگران کی حیثیت سے اس بات کی ذمہ دار ہیں کہ تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنے اور اپنے خاوندوں کے بچوں کی تربیت کریں تاکہ وہ معاشرے کا ایک بہترین اور مفید وجود بن سکیں۔ لیکن عورتوں کی تربیت کے لئے بھی پہلے مَردوں کو قدم اٹھانے ہوں گے۔ جب دونوں نیکیوں پر قدم مارنے والے ہوں گے۔ تو پھر اولاد بھی نیکیوں پر چلنے کی کوشش کرے گی۔ دونوں کی دعائیں بھی اولاد کی تربیت میں مددگار بن رہی ہوں گی۔

پہلے جو مَیں نے حدیث بیان کی تھی کہ اگر مَرد پہلے جاگے تو عورت کو جگائے اور اگر عورت پہلے جاگے تو مَرد کو جگائے۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ دونوں میاں بیوی آپس میں بڑے پیار اور محبت کے تعلق والے ہوں، انڈرسٹینڈنگ (Understanding) ہو، ایک دوسرے کو سمجھتے ہوں کہ ہم نے اپنی رات کی عبادت اور نمازوں کی حفاظت کرنی ہے اس لئے صبح اٹھنے کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرنی ہے۔ اگر آپس میں یہ انڈرسٹینڈنگ نہیں تو مرد جب پڑا سو رہا ہوگا (ایسی شکایتیں بعض دفعہ آتی ہیں) اور عورت جب اسے نماز کے لئے جگاتی ہے تو بیچاری کی شامت آ جاتی ہے اور بعید نہیں کہ یہ بھی ہو جائے کہ سخت الفاظ سننے کے علاوہ بیچاری عورت کو اس سے مار بھی کھانی پڑ جائے۔ اور یہ مَیں صرف مثال نہیں دے رہا، یہ بعض گھروں میں عملی صورت میں ہوتا ہے۔ آہستہ آہستہ پھر عورتیں بھی یا تو خاموش ہو جاتی ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ یا اپنے خاوندوں کی ڈگر پر آ جاتی ہیں۔ اور بچے دنیاوی لحاظ سے تو شاید کچھ بہتر ہو جائیں، پڑھ لکھ جائیں لیکن دینی لحاظ سے بالکل بگڑ جاتے ہیں۔ بلکہ جب اس طرح گھر کی صورتحال ہو تو بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ دنیاوی لحاظ سے بھی کئی بچے برباد ہو جاتے ہیں۔ پس بچوں کو قرۃ العین بنانے کے لئے ماں باپ کو اپنی اصلاح بھی کرنی ہوگی اور اپنے نمونے بھی قائم کرنے ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اپنی پرہیزگاری کے لئے عورتوں کو پرہیزگاری سکھاویں۔ ورنہ وہ گناہگار ہوں گے۔ اور جبکہ اس کی عورت سامنے ہو کر بتلا سکتی ہے کہ تجھ میں فلاں فلاں عیب ہیں تو پھر عورت خدا سے کیا ڈرے گی۔ جب تقویٰ نہ ہو تو ایسی حالت میں اولاد بھی پلید پیدا ہوتی ہے۔ اولاد کا طیّب ہونا تو طیّبات کا سلسلہ چاہتا ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر اولاد خراب ہوتی ہے۔ اس لئے چاہئے کہ سب توبہ کریں اور عورتوں کو اپنا اچھا نمونہ دکھلاویں۔ عورت خاوند کی جاسوس ہوتی ہے، وہ اپنی بدیاں اس سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا۔ نیز عورتیں چھُپی ہوئی دانا ہوتی ہیں۔ یہ نہ خیال کرنا چاہئے کہ وہ احمق ہیں۔ وہ اندر ہی اندر تمہارے سب اثروں کو حاصل کرتی ہیں۔ جب خاوند سیدھے راستے پر ہوگا تو وہ اس سے بھی ڈرے گی اور خدا سے بھی“۔ فرمایا ”عورتیں خاوندوں سے متاثر ہوتی ہیں۔ جس حد تک خاوند صلاحیت اور تقویٰ بڑھاوے گا کچھ حصہ اس سے عورتیں ضرور لیں گی“۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 163-164 جدید ایڈیشن)

پس یہ توقع ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہر احمدی مرد سے رکھی ہے۔ یہ الفاظ ہمیں جھنجھوڑنے والے ہونے چاہئیں۔ مردوں پر بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ پہلے تو عورتیں جاہل ہوتی تھیں، کم پڑھی لکھی ہوتی تھیں۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعلیم کی روشنی نے عورتوں میں بھی عقل و شعور پہلے سے بہت بڑھا دیا ہے۔ جیسا کہ پہلے مَیں نے کہا ایسی عورتیں بھی جماعت میں ہیں اور اکثریت

میں ہیں جو مَردوں کی برائیوں کی وجہ سے کڑھتی ہیں یا ان کی سختیوں کی وجہ سے علیحدہ ہو کے بیٹھ جاتی ہیں۔ اپنی نیکیاں قائم کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اور مَردوں سے زیادہ بے چین اور پریشان بھی ہوتی ہیں۔ ایسے بھی خاندان ہیں جہاں عورتوں کو اپنی اولاد کی فکر ہوتی ہے اور بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مَردوں کی جو بگڑی ہوئی حالت ہے اسے دیکھ کر عورتیں بعض دفعہ مَردوں سے علیحدہ ہو جاتی ہیں اور پھر اس کے نتیجہ میں اولاد پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ اس ماحول میں جہاں بچوں کو خاص طور پر باپ کی سرپرستی کی ضرورت ہوتی ہے بچے جوانی میں قدم رکھتے ہیں تو بگڑنے لگتے ہیں۔ تو ان سب چیزوں کے ذمہ دار مَرد ہوتے ہیں۔ تو ایسے مَردوں کو بھی فکر کرنی چاہئے کہ کتنی بدقسمتی ہے کہ ہمارا خدا ہماری بقا اور ہماری نسلوں کی بقا کے لئے ایک دعا سکھا رہا ہے اور اللہ میاں کا دعا سکھانے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس کو قبول کرنا چاہتا ہے اور کرتا بھی ہے اور دعا کے الفاظ میں ھَبْ لَنَا کے الفاظ استعمال کر کے یہ بتا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو تمہارے سے کچھ نہیں لینا وہ تمہاری دنیا و عاقبت سنوارنے کے لئے، تمہاری نسلوں کی بقا کے لئے، صحیح راستے پر چلنے کے طریق سکھاتے ہوئے تمہیں انعام دے رہا ہے۔ ان پہ چلو گے تو انعامات کے وارث بنو گے۔ لیکن ہم اس انعام سے فیض پانے والے نہ بنے۔ پس ہمیں اپنے جائزے لیتے ہوئے اُن راستوں پر چلنے کی کوشش کرنی چاہئے جو ہمیں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بنائیں۔ اپنے گھروں کے سکون کو بھی ہمیشہ قائم رکھیں اور اپنے بچوں اور اپنی اولادوں کی طرف سے بھی ہمیشہ آنکھیں ٹھنڈی رکھیں اور حقیقت میں ہر احمدی گھر میں تقویٰ پر قائم رہنے والے لوگ ہوں۔ احمدی معاشرے میں ہر شخص تقویٰ پر چلنے والا ہو اور یہی چیز پھر خلافت کے انعام سے بھرپور فائدہ اٹھانے والا بنائے گی اور یہی بات ....مسیح ومہدی اور امام الزمان کی جماعت میں شامل ہونے کا حق ادا کرنے والا بنائے گی۔ پس خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ جو اس اصل کو سمجھتے ہوئے وَھَّاب خدا سے جب مانگتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی انہیں ایسے ایسے طریق سے قرۃ العین عطا فرماتا ہے جس کا ایک انسان تصور بھی نہیں کر سکتا۔

اولاد کے ضمن میں یہاں ایک اور بات بھی مَیں کہنی چاہتا ہوں جو بعض گھروں کے ٹوٹنے کا باعث بن رہی ہوتی ہے یا میاں بیوی کے آپس کے ناخوشگوار تعلقات کی وجہ سے اولاد پر بُرا اثر ڈال رہی ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ بعض میاں بیوی کے تعلقات اس لئے خراب ہو جاتے ہیں یا خاوند اپنی بیوی سے اس لئے ہر وقت ناراض رہتا ہے کہ لڑکے کیوں پیدا نہیں ہوتے؟ لڑکیاں کیوں صرف پیدا ہوتی ہیں؟۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے.......... (الشوریٰ: 50) آسمان وزمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا کرتا ہے۔

اب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے۔ ایک اور جگہ فرمایا جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں دونوں ملا کر بھی دیتا ہے۔ تو اب جو اللہ تعالیٰ کی عطا ہے اس میں کسی پر الزام دینا تقویٰ سے ہٹنے والی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو عقل اور علاج کے طریقے اس زمانے میں عطا فرما دیئے ہیں ان کے استعمال سے بہتوں کو فائدہ ہوتا ہے اور جن کو لڑکوں کی خواہش ہوتی ہے ان کے لڑکے پیدا ہو جاتے ہیں۔ لیکن یہاں بھی بعض اوقات اپنے خالق ہونے کا اور اپنی مرضی کا اظہار فرماتا ہے۔ لاکھ علاج کروالیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ تو اس بات پر بیویوں کی زندگی اجیرن کر دینا کہ تمہارے لڑکیاں کیوں پیدا ہوتی ہیں یا لڑکیوں کو باپ کا اس طرح پیار نہ دینا جس کا وہ حق رکھتی ہیں بلکہ ہر وقت انہیں طعنے دینا، بچیوں کے دلوں میں بھی باپوں کے لئے نفرت پیدا کر دیتا ہے۔ بعض ایسے معاملات جب سامنے آتے ہیں تو حیرت ہوتی ہے کہ ایسے لوگ بھی اس زمانہ میں ہیں جو بچوں پر اس طرح ظلم کر رہے ہیں جن کا ذکر پرانے عرب کے جہالت کے زمانے میں ملتا ہے کہ لڑکی کی پیدائش سے ان کے چہرے سیاہ ہو جاتے ہیں۔ پس یہ جہالت کی باتیں ہیں اس سے ہر مومن کو، ہر احمدی کو بچنا چاہئے۔

مَیں ایک احمدی فیملی کو جانتا ہوں، پرانی بات ہے، ان کے لڑکیاں پیدا ہوتی تھیں۔ چار پانچ بیٹیاں پیدا ہو گئیں۔ انہوں نے بیٹے کی خاطر دوسری شادی کر لی۔ اس بیوی سے بھی دو تین لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ انہوں نے بیٹے کی خاطر تیسری شادی کر لی۔ اس سے پھر تین چار بیٹیاں پیدا ہو گئیں۔ پھر چوتھی شادی کر لی، اس سے بھی اللہ تعالیٰ نے بیٹیاں ہی دیں۔ آخر جو پہلی بیوی تھی جس سے بیٹیاں پیدا ہو رہی تھیں، پہلا بیٹا جو پیدا ہوا اسی بیوی سے پیدا ہوا۔ تو اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے جسے چاہتا ہے جس طرح چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ پس اگر اولاد مانگنی ہے، لڑکے مانگنے ہیں تو آپس میں لڑ کر گھروں میں بے چینیاں پیدا کرنے کی بجائے تقویٰ پر قائم ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہئے اور نیک اولاد کی دعا مانگنی چاہئے جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں انبیاء کے ذکر میں دعا سکھائی ہے۔

ایک جگہ فرمایا کہ .... (الصّٰفّٰت: 101) کہ اے میرے ربّ! مجھے صالحین میں سے عطا کر۔ یعنی صالح اولاد عطا کر۔

ایک جگہ یہ دعا سکھائی کہ .... (سورۃ آل عمران: 39) اے میرے رب! تو مجھے اپنی جناب سے پاک اولاد بخش۔

پس ہمیشہ ایسی اولاد کی دعا کرنی چاہئے یا خواہش کرنی چاہئے جو پاک ہو اور صالحین میں سے ہو اور ہمیشہ اس کے قرۃ العین ہونے کی دعا مانگنی چاہئے۔ میرے پاس جو بعض لوگ لڑکے کی خواہش کا اظہار کرتے ہیں تو مَیں ان کو ہمیشہ یہی کہتا ہوں کہ نیک اور صحت مند اولاد مانگو۔ بعض دفعہ لڑکیاں لڑکوں سے زیادہ ماں باپ کی خدمت کرنے والیاں ہوتی ہیں اور نیک ہوتی ہیں۔ ماں باپ کے لئے نیک نامی کا باعث بنتی ہیں۔ جبکہ لڑکے بعض اوقات بدنامی اور پریشانی کا باعث بن رہے ہوتے ہیں۔ پس ایک مومن کی یہی نشانی ہے کہ اولاد مانگے نیک اور صالح اور پھر مستقل اس کے لئے دعا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ ورنہ ایسی اولاد کا کیا فائدہ جو بدنامی کا موجب بن رہی ہو۔ کئی خطوط میرے پاس آتے ہیں جس میں اولاد کے بگڑنے کی وجہ سے فکرمندی کا اظہار ہو رہا ہوتا ہے۔ لوگ ملتے بھی ہیں تو اظہار کر رہے ہوتے ہیں۔ پس اصل چیز دل کا سکون ہے اور اولادوں کا نیک اور صالح ہونا ہے۔ اگر یہ نہیں تو پھر اولاد بے فائدہ ہے۔

صالحین کی تعریف جو حضرت مسیح موعود نے کی ہے وہ مَیں پیش کرتا ہوں۔

آپ فرماتے ہیں کہ ''صالحین کے اندر کسی قسم کی روحانی مرض نہیں ہوتی اور کوئی مادہ فساد کا نہیں ہوتا''۔

پس یہ معیار ہے جس کے حصول کے لئے ہمیں اپنی اولاد کے لئے دعا مانگنی چاہئے اور خود بھی اس پر چلنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ آئندہ نسلوں میں بھی نیکی کی جاگ لگتی چلی جائے اور ذریّت طیبہ پیدا ہوتی رہے جو نسل در نسل اپنے آباؤ اجداد کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کے سامان پیدا کرتی چلی جائے اور جماعت کے لئے، خاندان کے لئے نیک نامی کا باعث ہو اور جیسا کہ مَیں نے کہا یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک ہم اپنی حالتوں کی طرف بھی نظر رکھنے والے اور توجہ دینے والے نہیں بنتے۔ ہم خود بھی صالحین میں شامل ہونے اور تقویٰ پر قدم مارنے والے نہیں بنتے۔ پس اس چیز کو پکڑنے اور اس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

☆......☆......☆

ربوہ کے محلّہ جات میں خلافت جوبلی پروگرام

دارالیمن وسطی حمد

25 تا 27 مئی 2008ء نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ خلافت کی اہمیت و برکات پر درس اور تقاریر ہوئیں۔ 28 مئی کو بیت الذکر اور گھروں کو جھنڈیوں سے سجایا گیا نیز دیے جلا کر چراغاں کیا گیا۔ گھروں میں مٹھائی اور کھانا تقسیم کیا گیا۔ (صدر محلّہ)

نصیر آباد سلطان

28 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت کیا گیا جس میں محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب مرحوم ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی، مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ اور مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔ 1 8 6/افراد نے شرکت کی۔ اسی جلسہ میں خلفاء احمدیت کے بارے میں خدام، اطفال اور انصار نے بھی تقاریر کیں۔ اسی دن کھانا تمام گھروں میں تقسیم کیا گیا۔

(صدر محلّہ)

دارالنصر غربی حبیب

مورخہ 28 مئی 2008ء کو بعد نماز عصر لجنہ اماء اللہ دارالنصر غربی حبیب نے جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ 120/ممبرات نے شرکت کی۔ اور بعد نماز مغرب خدام انصار اور اطفال کا جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ 80/احباب نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید مہمان خصوصی تھے۔ دونوں پروگراموں میں حاضری سو فیصد تھی۔ اسی دن تمام احباب کی خدمت میں گراؤنڈ میں اکٹھے کھانا پیش کیا گیا۔ اور بعد میں گھروں میں تقسیم کیا گیا۔ مورخہ 25 تا 27 مئی باجماعت نماز تہجد کا انتظام کیا گیا۔ نفلی روزہ بھی رکھا گیا۔ 27 مئی کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سنا گیا اور خطاب کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔

(طارق سعید سیکرٹری اصلاح وارشاد)

فیکٹری ایریا احمد

مکرم صدیق احمد منور صاحب صدر محلّہ تحریر کرتے ہیں۔

28 مئی 2008ء کو نماز مغرب وعشاء کے بعد جلسہ یوم خلافت زیر صدارت مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب مربی سلسلہ نے خلیفہ خدا بناتا ہے، مکرم صدر مجلس نے حضرت مسیح موعود کی وفات اور خلافت اولیٰ کے انتخاب کے واقعات اور خاکسار نے خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریوں کے موضوع پر تقاریر کیں۔ 155/افراد نے شرکت کی۔

دارالعلوم غربی صادِق

مورخہ 26 مئی 2008ء کو نفلی روزہ رکھا گیا۔ مورخہ 27 مئی کو نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ 229/افراد نے شرکت کی۔ خلافت جوبلی کے حوالہ سے 4 دروس بھی دیئے گئے۔ واقفین نو کے حوالہ سے جلسہ یوم والدین منعقد کیا گیا حاضری 133/افراد تھی بکرا صدقہ دیا گیا۔

28 مئی کو تمام گھروں میں جھنڈیاں لگائی گئیں۔ دیے جلا کر چراغاں کیا گیا۔ 30 مئی کو تمام گھروں میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ 31 مئی کو جلسہ یوم خلافت کیا گیا۔

(صدر محلّہ)

رحمٰن کالونی

مورخہ 25 تا 27 مئی باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی۔ 27 مئی کو حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب سننے کیلئے بیت الذکر میں جنریٹر کا انتظام کیا گیا تھا۔ 28 مئی کو تمام گھروں میں جھنڈیاں لگائی گئیں اور دیے جلا کر چراغاں کیا گیا۔ 30 مئی کو تمام گھروں میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ (صدر محلّہ)

دارالفتوح شرقی

مورخہ 25 تا 27 مئی نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ تینوں دن درس بھی دیا گیا۔ 27 مئی کو حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب بیت الذکر میں سننے کا انتظام کیا گیا۔ 28 مئی کو بیت الذکر اور گھروں کو جھنڈیوں سے سجایا گیا اور دیے جلا کر چراغاں کیا گیا۔ 29 مئی کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نے خلافت کے متعلق ایمان افروز واقعات سنائے۔ 255/افراد نے شرکت کی۔ اسی روز رات کو تمام گھروں میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ 30 مئی کو مٹھائی تقسیم کی گئی۔

(نذیر احمد سیکرٹری اصلاح وارشاد)

دارالیمن شرقی صادق

جلسہ یوم خلافت مورخہ 19 مئی 2008ء کو بعد نماز مغرب وعشاء بیت الصادق محلّہ دارالیمن شرقی الف میں منعقد ہوا۔ محترم راجہ نصیر احمد صاحب اور مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے خطاب فرمایا۔ حاضری 970 تھی۔ جلسہ کے بعد حاضرین میں مٹھائی اور مہمانان کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ تقریباً ایک من مٹھائی تقسیم ہوئی۔ مورخہ 25 تا 27 مئی روزانہ نماز تہجد کا انتظام کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد تینوں روز خلافت کے موضوع پر درس ہوا۔ مورخہ 15 مئی سے ربوہ کو غریب دلہن کی طرح سجانے کے سلسلہ میں روزانہ گلیوں میں وقار عمل کا اہتمام کیا گیا۔ ہر گلی کے لئے الگ الگ گروپ بنائے گئے۔ جنہوں نے اپنی اپنی گلی کی صفائی کیلئے بھرپور کام کیا۔ مورخہ 27 مئی کو بیت الذکر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا خطاب سننے کیلئے انتظام کیا گیا۔ حاضری 450/خواتین وحضرات تھی۔ اختتام پر مٹھائی اور شربت روح افزا سے حاضرین کی تواضع کی گئی۔

مورخہ 28 مئی کو بعد نماز عصر بیت الصادق میں لجنہ اماء اللہ کا جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں 280 حاضری تھی۔ اس اجلاس کے اختتام پر بھی مٹھائی تقسیم کی گئی۔

مورخہ 28 مئی کو محلّہ کے تمام گھروں میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ کھانے کے ساتھ ہی ایک ایک ڈبہ مٹھائی فی گھر بھی تقسیم کیا گیا۔

پورے محلّہ اور بیت الصادق کی تزئین و آرائش جھنڈیوں سے کی گئی۔ رات کو دیئے جلا کر محلّہ کے ہر گھر پر چراغاں کیا گیا۔

مورخہ 27,19 اور 30 مئی کو جماعتی طور پر بطور صدقہ بکرے ذبح کئے گئے۔

مورخہ 29 مئی ناصرات الاحمدیہ کا ایک تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ جس میں مختلف مقابلہ جات ہوئے۔ صبح کا ناشتہ دوپہر کا کھانا اور شام کا کھانا دیا گیا شام کے وقت بچیوں کی ماؤں کو بھی اختتامی اجلاس میں بلایا گیا۔ اسی روز صبح ناصرات نے بہشتی مقبرہ کی اجتماعی طور پر زیارت کی اور دعا کی۔

(ادریس شاہد صدر محلّہ دارالیمن شرقی الف)

دارالصدر غربی قمر

سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد تحریر کرتے ہیں۔ مورخہ 24 مئی 2008ء کو بیت قمر میں مکرم تصور احمد صاحب صدر محلّہ کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا تلاوت ونظم کے بعد مکرم راشد محمود صاحب مربی سلسلہ نے برکات خلافت اور خاکسار نے خلیفہ خدا بناتا ہے کہ موضوع پر تقاریر کیں۔ صدر صاحب نے صدارتی ریمارکس کے بعد دعا کروائی 5 4 3 افراد نے شرکت کی۔

دارالعلوم شرقی ہادی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں محلّہ میں انصار، خدام ،اطفال کے دو اجلاسات کروائے گئے۔ مورخہ 25 مئی 2008ء کے جلسہ میں 100 افراد، 30 مئی کے اجلاس میں 94 افراد نے شرکت کی۔ اسی طرح لجنہ کا اجلاس مورخہ 28 مئی کو ہوا جس میں 176 لجنات وناصرات نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(صدر محلّہ)

ناصر آباد جنوبی

مکرم محمد رفیع بٹ صاحب صدر محلّہ ناصر آباد جنوبی تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 30 مئی 208ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد اقبال خاں صاحب، مکرم چوہدری محمد عابد صاحب اور مکرم خالد احمد اسد صاحب نے برکات خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ ازاں بعد خاکسار نے مقام خلافت اور ہماری ذمہ داریوں کے موضوع پر تقریر کی۔ دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

بیوت الحمد

مکرم محمد یٰسین تبسم صاحب صدر محلّہ بیوت الحمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 31 مئی کو جلسہ یوم خلافت ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مربی سلسلہ مکرم عبدالقدیر قمر صاحب، مکرم مظفر احمد اٹھوال صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔ انصار، خدام، اطفال، لجنہ، ناصرات کی کل حاضری 188 تھی۔ 27 مئی کو حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب بیت الذکر میں سنا گیا۔

مورخہ 28 مئی کو لجنہ اماء اللہ نے جلسہ یوم خلافت منعقد کیا اسی دن گھروں کو جھنڈیوں سے سجایا گیا اور رات کو دیئے جلا کر چراغاں کیا گیا۔

ناصر آباد غربی

مکرم مبارک احمد عابد صاحب صدر محلّہ تحریر کرتے ہیں کہ

مورخہ 30 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ تلاوت ونظم کے بعد خاکسار نے 27 مئی کی تاریخی اہمیت کے حوالے سے تعارف کروایا۔ اس کے بعد مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ نے برکات خلافت احمدیہ اور محترم مولانا عبدالوہاب صاحب مربی سلسلہ نے تاریخ خلافت احمدیہ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ دوران جلسہ شاملین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔

دارالعلوم جنوبی بشیر

25 تا 28 مئی 2008ء باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی۔

مورخہ 27 مئی کو بیت الذکر کو جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا اور محلّہ کے تمام افراد کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سننے کے لئے انتظام کیا گیا اور سب افراد محلّہ نے خطاب سنا۔ تمام گھروں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

مورخہ 28 مئی کو کھانا تقسیم کیا گیا۔ بیت الذکر اور گھروں پر چراغاں بھی کیا گیا محلّہ کی طرف سے ایک بکرے کا صدقہ دارالضیافت میں دیا گیا۔ (صدر محلّہ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 92755 میں نوید احمد شیخ

ولد حلیم احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دانو داندل ضلع مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد قمر معلم سلسلہ

مسل نمبر 92756 میں بشیر احمد شیخ

ولد شریف احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دانو داندل ضلع مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد شیخ ولد حلیم احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد معلم سلسلہ

مسل نمبر 92757 میں جمیل احمد

ولد کریم احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگر پارکر ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمود احمد وصیت نمبر 34253 گواہ شد نمبر 2 طاہر سلیمان ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 92758 میں اویس احمد مکوآنہ

ولد طاہر احمد مکوآنہ قوم مکوآنہ پیشہ...... عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد مکوآنہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ہمایوں طاہر وصیت نمبر 36535

مسل نمبر 92759 میں در ثمین محمود

بنت رانا محمود احمد قوم نون پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان گڑھ ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ در ثمین محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمود احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمود احمد طاہر وصیت نمبر 26650

مسل نمبر 92760 میں راشدہ محمود

زوجہ داؤد احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکر شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال کا 1/2 حصہ مالیتی 20 ہزار روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/66000 روپے (3) 13 مرلہ مکان واقع ڈیرہ اسماعیل خان کا حصہ (ہم 9 بہن بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری لیاقت علی دلشاد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک حامد رضا

مسل نمبر 92761 میں عدنان احمد

ولد محمد ارشد قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید ارشاد احمد وصیت نمبر 55535۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مدثر احمد راجہ وصیت نمبر 54617

مسل نمبر 92762 میں صداقت احمد

ولد محمد رفیق قوم دیول پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صداقت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر ندیم ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد عبدالستار

مسل نمبر 92763 میں وقاص احمد ٹھکر

ولد نثار احمد ٹھکر (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/150000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم بصورت رہائشی مکان (والدہ صاحبہ۔ 4 بہنیں اور میں حصہ دار ہوں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد ٹھکر۔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 92764 میں سید انصر محمود

ولد سید عبدالسلام قوم سید پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید انصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مشہود احمد ولد رانا مبشر احمد

مسل نمبر 92765 میں محمد عطاء النور

ولد محمد احسان الٰہی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک پراچہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/240000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عطاء النور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد ولد رانا کرامت اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 احمد جمال ولد خواجہ محمد یوسف

مسل نمبر 92766 میں فرحان احمد

ولد بشیر طارق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد بشیر طارق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر طارق والد موصی

مسل نمبر 92767 میں عطاء الودود

ولد عبدالمجید اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ وارث خان راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الودود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر رشید احمد ولد چوہدری عبدالماجد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید اختر والد موصی

مسل نمبر 92768 میں ظہور احمد

ولد محمد یعقوب (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 2002ء ساکن کرتارپورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع سیدوالا مالیتی -/200000 روپے (2) 1 مرلہ دکان واقع سیدوالا مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد وسیم وصیت نمبر 46164۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید اختر ولد چوہدری ظہیر الدین (مرحوم)

مسل نمبر 92769 میں صغیر احمد تنویر

ولد عبدالعزیز قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں

گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔صغیر احمد تنویر۔گواہ شد نمبر 1 ظہیراحمد چوہدری ۔گواہ شد نمبر2 مصوراحمد

مسل نمبر 92770 میں عابدہ صغیر

زوجہ صغیر احمد تنویر قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/345000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔عابدہ صغیر گواہ شد نمبر1 صغیر احمد تنویر خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 ظہیراحمد چوہدری ولد چوہدری بشیراحمد

مسل نمبر 92771 میں طیبہ ظہیر

زوجہ ظہیراحمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ III راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/175000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔طیبہ ظہیر۔ گواہ شد نمبر1 ظہیراحمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 صغیر احمد تنویر ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 92772 میں احمد بلال خالد

ولد نعیم احمد خالد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ احمد بلال خالد۔ گواہ شد نمبر1 عدنان احمد وصیت نمبر 42862 گواہ شد نمبر2 ندیم احمد مجاہد ولد چوہدری محمد اقبال

مسل نمبر 92773 میں شہاب احمد خان لودھی

ولد شاداب احمد خان لودھی قوم لودھی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شہاب احمد خان لودھی۔ گواہ شد نمبر1 عدنان احمد وصیت نمبر 42862۔ گواہ شد نمبر2 ندیم احمد مجاہد

مسل نمبر 92774 میں ناصر محمود بٹ

ولد محمد اقبال بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ناصر محمود بٹ۔ گواہ شد نمبر1 حبیب احمد وصیت نمبر 23881۔ گواہ شد نمبر2 محمد امین قریشی ولد رسول بخش قریشی

مسل نمبر 92775 میں عثمان احمد منصور

ولد منصور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد دھمیال کیمپ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عثمان احمد منصور۔ گواہ شد نمبر1 حبیب احمد گواہ شد نمبر2 محمد امین قریشی

مسل نمبر 92776 میں فہد مبشر

ولد مبشر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمس آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فہد مبشر۔ گواہ شد نمبر1 علی سلمان ۔گواہ شد نمبر2 محمد عبدالحئی

مسل نمبر 92777 میں منیر احمد

ولد نصیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کارپینٹر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔منیر احمد عابد۔ گواہ شد نمبر1 شاہد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر2 حبیب احمد

مسل نمبر 92778 میں نوید ظفر صدیقی

ولد مبارک احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افشاں کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نوید ظفر صدیقی ۔گواہ شد نمبر1 محمد احمد وصیت نمبر 32843۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد صدیقی وصیت نمبر 43837

مسل نمبر 92779 میں درثمین غزل

ولد چوہدری مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگی محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درثمین غزل۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالمجید اختر

مسل نمبر 92780 میں لُبانہ صدیقی

بنت اقبال احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالسلام کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔لُبانہ صدیقی۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد۔ گواہ شد نمبر2 حافظ محمد طلحہٰ ملک

مسل نمبر 92781 میں نین تارا

بنت بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالسلام کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نین تارا۔ گواہ شد نمبر1 حافظ محمد طلحہٰ ملک۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحئی عمر

مسل نمبر 92782 میں ندا منیر

بنت منیر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالسلام کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ندا منیر۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 ظفر احمد

مسل نمبر 92783 میں حناء منیر

بنت منیر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالسلام کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حناء منیر۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد گواہ شد نمبر2 ظفر احمد

مسل نمبر 92784 میں اقراء سحر

بنت مختار احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ اقراء سحر۔گواہ شد نمبر1 ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر2 حافظ محمد طلحہٰ ملک

مسل نمبر 92785 میں قرۃ العین

بنت مختار احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ قرۃ العین ۔گواہ شد نمبر1 ظفر احمد۔

گواہ شدنمبر 2 حافظ محمد طلحہٰ ملک

مسل نمبر 92786 میں نصرت افتخار

زوجہ افتخار احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/12000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/74000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت افتخار۔ گواہ شدنمبر 1 ناصر محمود بٹ۔ گواہ شدنمبر 2 محمد افضال اظہر ملک

مسل نمبر 92787 میں ایمن چوہدری

بنت نعیم احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلی روڈ ویسٹریج I راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ایمن چوہدری۔ گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد صدیقی

مسل نمبر 92788 میں نعمان یحییٰ

ولد محمد یحییٰ قوم جٹ ساہی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار راولپنڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان یحییٰ۔ گواہ شدنمبر 1 کرنل ریٹائرڈ محمد یحییٰ۔ گواہ شدنمبر 2 خرم شہزاد صدیقی

مسل نمبر 92789 میں ساجد یحییٰ

زوجہ کرنل ریٹائرڈ محمد یحییٰ قوم جٹ چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/520000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ یحییٰ۔ گواہ شدنمبر 1 کرنل ریٹائرڈ محمد یحییٰ۔ گواہ شدنمبر 2 نعمان یحییٰ

مسل نمبر 92790 میں افشاں منور

بنت منور احمد وسیم کھوکھر قوم کھوکھر راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدی کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشاں منور۔ گواہ شدنمبر 1 حافظ مدثر احمد وسیم۔ گواہ شدنمبر 2 چوہدری علم دین مشتاق

مسل نمبر 92791 میں رفیعہ شفیق

زوجہ شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفیعہ شفیق۔ گواہ شدنمبر 1 شفیق احمد۔ گواہ شدنمبر 2 سعید اللہ خان

مسل نمبر 92792 میں بشریٰ صدیقہ

زوجہ مبشر احمد کھوکھر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 تولے مالیتی -/360000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ صدیقہ۔ گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم صدیقی

مسل نمبر 92793 میں زوبیہ مبشر

بنت مبشر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 21.66 گرام مالیتی -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زوبیہ مبشر۔ گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد کھوکھر۔ گواہ شدنمبر 2 محمد اعظم صدیقی

مسل نمبر 92794 میں فرحت مظفر احمد

زوجہ کرنل ریٹائرڈ مظفر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے (4) ترکہ والدین 11 را یکڑ زرعی زمین واقع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا شرعی حصہ (5) ترکہ والدین 1 مکان برقبہ 10 مرلے واقع باب الابواب ربوہ کا شرعی حصہ (6) مکان واقع راولپنڈی برقبہ 1 کنال مالیتی -/12000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت مظفر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 کرنل ریٹائرڈ مظفر احمد وصیت نمبر 30554۔ گواہ شدنمبر 2 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 19275

مسل نمبر 92795 میں عابدہ لئیق

زوجہ لئیق احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ لئیق۔ گواہ شدنمبر 1 عمیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 لئیق احمد

مسل نمبر 92796 میں عمیرہ احمد

بنت لئیق احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمیرہ احمد۔ گواہ شدنمبر 1 عمیر احمد گواہ شدنمبر 2 لئیق احمد

مسل نمبر 92797 میں تنویر احمد مہار

ولد چوہدری فضل الرحمٰن مہار قوم مہار پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد مہار۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چیمہ ولد عطاء اللہ۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالسمیع حامی ولد میاں محمد رفیع ناصر

مسل نمبر 92798 میں ابتسام احمد

ولد فضل الرحمٰن ناصر قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود ہوسٹل دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابتسام احمد۔ گواہ شدنمبر 1 فضل الرحمٰن ناصر والد موصی وصیت نمبر 26113۔ گواہ شدنمبر 2 شہاب احمد وصیت نمبر 51442

مسل نمبر 92799 میں ارتضیٰ سہیل

ولد سہیل اصغر الحق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارتضیٰ سہیل۔ گواہ شدنمبر 1 اسداللہ بن رشید۔ گواہ شدنمبر 2 منصور احمد چیمہ

مسل نمبر 92800 میں مصطفی سہیل

ولد سہیل اصغر الحق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصطفیٰ سہیل۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 حسن بن سہیل

مسل نمبر 92801 میں بدر النساء رفعت

زوجہ منظور احمد حسین قوم آرائیں پیشہ ملازمت پارٹ ٹائم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/C$2400 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/C$5500 اس وقت مجھے مبلغ -/C$800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بدر النساء رفعت۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد حسین۔گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92802 میں صباء رؤف

زوجہ عرفان ربانی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 2003ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/C$4000 (2) طلائی زیور بوزن 107 گرام مالیتی -/C$2200۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صباء رؤف۔گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد خالد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد شیراز

مسل نمبر 92803 میں امتہ الرؤف ناصر

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 16 تولے مالیتی -/C$4800 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ الرؤف ناصر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92804 میں ظہیر احمد ناصر

ولد محمد علی قوم جٹ پیشہ انجینئرنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی -/C$210000 (2) کار مالیتی -/C$200 (3) ویگن مالیتی -/C$3000 (4) مشترکہ مکان واقع ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت انجینئرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہیر احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری اختر نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 منصور فرخ

مسل نمبر 92805 میں درثمین عمر

زوجہ عمر راشد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/C$21000 (2) طلائی زیور بوزن 240 گرام مالیتی -/C$6960 (3) 1 عدد سیٹ چاندی بوزن 20 گرام مالیتی -/C$100۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ درثمین عمر۔گواہ شد نمبر 1 عمر راشد۔ گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92806 میں امتہ الشافی قریشی

زوجہ طارق رشید الدین قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/C$21000 (2) طلائی زیور بوزن 340 گرام مالیتی -/C$10000 اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الشافی قریشی گواہ شد نمبر 1 طارق رشید الدین۔گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92807 میں عبدالوہاب رشید

ولد عبدالرشید نعیم قوم ساہی جٹ پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان جو بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/C$373000 کا 1/3 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$1000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالوہاب رشید۔گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92808 میں قمر یعقوب

ولد رشید احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔یعقوب قمر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب رشید۔گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان

مسل نمبر 82809 میں سائرہ نرگس رانا

بنت عبدالمنان خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بشمول 2 عدد سونے کی بالیاں اور 1 عدد سونے کی انگوٹھی مالیتی -/C$150۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ سائرہ نرگس رانا۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر خرم رانا۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان خان

مسل نمبر 92810 میں انیلا مرزا

زوجہ مرزا منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/400000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی -/C$3000 (3) مشترکہ مکان واقع راولپنڈی مالیتی -/4500000 روپے کا 1/3 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انیلا مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد۔گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92811 میں ساجد اقبال

ولد ظفر اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$30 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ساجد اقبال ۔گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال

مسل نمبر 92812 میں راشدہ بیگم

زوجہ منور حسین بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/1800 روپے (2) طلائی زیور بوزن 5 تولے 3 ماشے مالیتی -/C$1600 اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔راشدہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 منور حسین بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92813 میں نائلہ منور

زوجہ قیصر حیات خان منہاس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/C$10000 (2) طلائی زیور بوزن 4 تولے 3 ماشے مالیتی -/C$4300۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 منور حسین بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92814 میں ثمرین ناز

زوجہ مظفر محمود کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 27 تولے مالیتی -/C$8100 اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرین ناز۔گواہ شد نمبر 1 مظفر محمود کاہلوں۔گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92815 میں روبینہ ناہید

زوجہ بشارت احمد بھٹی قوم کاہلوں پیشہ ملازمت پارٹ ٹائم عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/C$4800 روپے (3) ترکہ والد زرعی اراضی ڈیڑھ کنال واقع ننکانہ صاحب مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ

C$800/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ ناہید۔ گواہ شد نمبر1 منور حسین بھٹی گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92816 میں فرخ احمد بھٹی

ولد بشارت احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1500/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 عبدالوہاب راشد۔ گواہ شد نمبر2 کاشف محمود دانش

مسل نمبر 92817 میں چوہدری نور حسین

ولد بشیر احمد تبسم قوم جٹ بھلی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے کا 1/2 حصہ مالیتی C$340000/- (2) زرعی اراضی برقبہ 25 مرلہ واقع سیالکوٹ مالیتی 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1700/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نور حسین۔ گواہ شد نمبر1 عاصم محمود۔ گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92818 میں شبیہہ محمود

زوجہ عاصم محمود قوم بھلی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند C$6000/- (2) طلائی زیور بوزن 13 تولے مالیتی C$4500/- (3) نقد رقم بصورت بینک اکاؤنٹ مالیتی C$3000/- (4) رقم بصورت ازطرف ترکہ والدین مالیتی C$14000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبیہہ محمود۔ گواہ شد نمبر1 عاصم محمود گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92819 میں چوہدری راشد احمد

ولد چوہدری عزیز احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ساڑھے تین ایکڑ واقع ننکانہ صاحب مالیتی 400000/- روپے (2) مشترکہ 5 عدد دکانیں، مشترکہ 2 عدد گودام، مشترکہ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع سانگلہ ہل مالیتی 7000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1800/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ C$120/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری راشد احمد۔ گواہ شد نمبر1 منور محمود کاہلوں۔ گواہ شد نمبر2 مظفر محمود کاہلوں

مسل نمبر 92820 میں شمائلہ خان

زوجہ عبدالمجید جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 200000/- روپے (2) طلائی زیور بوزن 22 تولے مالیتی C$6600/- اس وقت مجھے مبلغ C$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ خان۔ گواہ شد نمبر1 مدثر محمود کاہلوں۔ گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92821 میں آصفہ عثمان

زوجہ محمد عثمان قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند C$20000/- (2) طلائی زیور بوزن 30 تولے مالیتی C$10200/- (3) مشترکہ رہائشی مکان جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی C$369184/- کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ C$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ عثمان گواہ شد نمبر1 محمد عثمان۔ گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92822 میں نصیر احمد

ولد رانا محمد بخش قوم لنگاہ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی C$370000/- (2) 1 عدد گاڑی مالیتی C$6000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$2500/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 عاصم محمود بھلی۔ گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 92823 میں

Faruk Ahmed Khandakar

ولد Syed Ahmed Khanadaker قوم ...... پیشہ ...... عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1100/- ماہوار بصورت سوشل اِسسٹنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faruk Ahmed Khanadakar۔ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر2 طاہر شیراز

مسل نمبر 92824 میں Masuda Begum

زوجہ Faruk Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 12 تولے مالیتی C$600/- (2) حق مہر بذمہ خاوند TK30000/- اس وقت مجھے مبلغ C$100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Masuda Begum۔ گواہ شد نمبر1 Faruk Ahmed۔ گواہ شد نمبر2 Shamim Ahmad

مسل نمبر 92825 میں احمد منیر

ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1600/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 تقی احمد۔ گواہ شد نمبر2 طاہر شیراز

مسل نمبر 92826 میں قمر النساء

زوجہ منیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 32 تولے مالیتی C$10000/- (2) حق مہر بذمہ خاوند 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر النساء۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 طاہر شیراز

مسل نمبر 92827 میں شمیم احمد

ولد Abu Tayib Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$3000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمیم احمد۔ گواہ شد نمبر1 ملک اجمل۔ گواہ شد نمبر2 تقی احمد

مسل نمبر 92828 میں فرحانہ پروین

زوجہ شمیم احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی C$2400/- (2) حق مہر بذمہ خاوند TK30000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحانہ پروین۔ گواہ شد نمبر1 شمیم احمد گواہ شد نمبر2 طاہر شیراز

مسل نمبر 92829 میں جمیلہ بیگم

بیوہ مرزا محمد یوسف (مرحوم) قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-08-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی C$1000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ C$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 تقی احمد۔ گواہ شد نمبر2 طاہر شیراز

مسل نمبر 92830 میں عتیق احمد

ولد رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر

دی گئی ہے(1) ترکہ والدین مکان برقبہ 15 مرلہ واقع شیخوپورہ مالیتی -/1500000 روپے (2) رہائشی مکان واقع کینیڈا جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/C$135000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جنید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال

مسل نمبر 92831 میں طاہرہ نسیم

زوجہ عتیق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی اپارٹمنٹ واقع کینیڈا جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/135000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/C$4600 (3) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جنید احمد

مسل نمبر 92832 میں احسن شہزاد

ولد محمد شہزاد سعید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 رحمٰن مسعود مہار۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر لطیف

مسل نمبر 92833 میں ولید ظفر اللہ مجوکہ

ولد ملک ظفر اللہ مجوکہ قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت طالب علم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید ظفر اللہ مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المجید ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر اللہ مجوکہ

مسل نمبر 92834 میں قمر النساء

زوجہ جمیل احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور -/500 روپے (2) طلائی زیور بوزن 151.100 گرام مالیتی -/C$5625۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر النساء۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ

مسل نمبر 92835 میں حسن بیگ

ولد اقبال منور بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد یاسر

مسل نمبر 92836 میں عمرانہ احمد

زوجہ حماد احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 922.5 گرام مالیتی -/C$21675 (2) حق مہر -/C$12000 (3) بچت سکیم -/C$61000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمرانہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حماد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان احمد نصیر

مسل نمبر 92837 میں پرویز سعید

ولد شیخ محمد سعید (مرحوم) قوم Vohra پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ رہائشی مکان واقع کینیڈا جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/C$180000 کا 1/2 حصہ میاں بیوی کا مشترکہ حصہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1400 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز سعید۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود شرما

مسل نمبر 92838 میں شبانہ سعید

زوجہ پرویز سعید قوم سہگل پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ -/C$500 (2) طلائی زیور بوزن 161.7 گرام مالیتی -/C$4203.84 (3) مشترکہ رہائشی مکان جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/C$180000 اس وقت مجھے مبلغ -/C$2280 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود شرما

مسل نمبر 92839 میں سلیمہ زاہدہ

زوجہ محمد سرور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/C$7000 (2) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$250 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ زاہدہ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود شرما گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد قمر

مسل نمبر 92840 میں

Lt.Col(Retd)Ovais Taurick

ولد Zia-ul-Haq قوم...... پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 1عدد کار، فرنیچر اور گھریلو سامان کی متفرق اشیاء مالیتی -/C$10000 (2) مشترکہ رہائشی مکان جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/C$445000 کا 1/2 حصہ (میاں بیوی کا مشترکہ حصہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ovais Taurick۔ گواہ شد نمبر 1 Shamyl Yahya۔ گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد

مسل نمبر 92841 میں Huma Suroor

بنت Ovias Taurick قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Huma Suroor۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب۔ گواہ شد نمبر 2 Ovias Taurick

مسل نمبر 92842 میں Shamyl Yahya

ولد Ovias Taurick قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sahmyl Yahya۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب۔ گواہ شد نمبر 2 Ovias Taurick

مسل نمبر 92843 میں خرم عثمان ملک

ولد بشیر الدین ملک قوم ککے زئی پیشہ Insurance Broker عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت Insurance Broker مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم عثمان۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین ملک۔ گواہ شد نمبر 2 رشید الدین ملک

مسل نمبر 92844 میں شیراز علی

ولد عابد علی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز علی۔ گواہ شد نمبر 1 رشید الدین ملک۔ گواہ شد نمبر 2 فصیح الدین ملک

مسل نمبر 92845 میں اظہار الحق خان

ولد عطاء الحق خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔العبد۔اظہارالحق خان۔گواہ شدنمبر 1 مسعوداحمد خان۔گواہ شدنمبر 2 میاں عبدالمنعم

مسل نمبر 92846 میں خواجہ سعود احمد

ولد خواجہ داؤداحمد قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$900 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔خواجہ سعوداحمد۔گواہ شدنمبر 1 وحیداحمد رانا گواہ شدنمبر 2 شرجیل شہزاد بٹ

مسل نمبر 92847 میں نیلوفرامتہ الحسیب

زوجہ عامر رفیق قادرقوم جٹ ساہی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیوربوزن 6 تولے مالیتی -/54000 روپے (2) حق مہربذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نیلوفرامتہ الحسیب۔ گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد ساہی۔ گواہ شدنمبر 2 عامر رفیق قادر

مسل نمبر 92848 میں احسان اللہ قادر

ولد مرزاخان قوم کھوکھر پیشہ ڈرائیونگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$3000 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسان اللہ۔گواہ شدنمبر 1 فہیم احمد چوہدری۔گواہ شدنمبر 2 عرفان احمد

مسل نمبر 82849 میں سعادت احمد

ولد بشارت احمد قوم مغل پیشہ ڈرائیونگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سعادت احمد۔ گواہ شدنمبر 1 فہیم احمد چوہدری۔گواہ شدنمبر 2 مصدق حیات

مسل نمبر 92850 میں صہیب احمد

ولد سعید احمد قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صہیب احمد گواہ شدنمبر 1 کبیر احمد چغتائی۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 92851 میں منصور احمد

ولد قاضی مقبول احمد قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$35000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ منصوراحمد۔گواہ شدنمبر 1 عرفان احمد۔ گواہ شدنمبر 2 مصدق حیات

مسل نمبر 92852 میں عثمان ایم چوہدری

ولد Hidayat-ullah Choudhary قوم Kang پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3/ ایکڑ واقع چک نمبر 38 جنوبی مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1636 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اورمبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ وراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Usman M.Coudhary۔گواہ شدنمبر 1 مدثر احمد۔گواہ شدنمبر 2 منیب احمد

مسل نمبر 92853 میں عبدالباسط خواجہ

ولد عبدالمجید خواجہ قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالباسط خواجہ ۔گواہ شدنمبر 1 خواجہ عبدالمجید۔گواہ شدنمبر 2 ضمیر چوہدری

مسل نمبر 92854 میں شریف احمد ملک

ولد عزیز اللہ ملک قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شریف احمد ملک ۔گواہ شدنمبر 1 حفیظ ملک گواہ شدنمبر 2 سید مبارک احمد

مسل نمبر 92855 میں مصباح الدین عارف

ولد صلاح الدین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$1200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصباح الدین عارف۔گواہ شدنمبر 1 فہیم احمد چوہدری ۔گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد چوہدری

مسل نمبر 92856 میں شبنم مصباح

زوجہ مصباح الدین عارف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہربذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی اہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شبنم مصباح۔گواہ شدنمبر 1 مصباح الدین عارف ۔گواہ شدنمبر 2 ناصر مسعود علوی

مسل نمبر 92857 میں ساجدہ نسرین

بیوہ چوہدری مسعود احمد ظفر (مرحوم) قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/C$18000 (2) چاندی بوزن 3 تولے مالیتی -/C$4000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ نسرین۔ گواہ شدنمبر 1 ناصر مسعود ملہی ۔گواہ شدنمبر 2 عمران ارشد

مسل نمبر 92858 میں عبدالنور ندیم خان

ولد عبدالرحمٰن خان قوم ککے زئی پیشہ ڈرائیونگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹاؤن ہاؤس جوکہ بینک قرض سے لیاہے مالیتی -/C$295000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3000 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالنور ندیم خان۔گواہ شدنمبر 1 عبدالغفور حق ۔گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 92859 میں

Ahmed Nazir Ibrahim

ولد Alhaji Ibrahim Luqman قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5 غانین کرنسی ماہوار بصورت طالب علم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ahmad Nazir Ibrahim۔گواہ شدنمبر 1 Hakeem Baidoo۔گواہ شدنمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 92860 میں

Ahmed Kwesi Sesse

ولد Kweku Nyame قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/3000 غانین کرنسی (2) 2/ ایکڑ Cocoa Farm مالیتی -/2000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسیماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔اورمبلغ -/2000 غانین کرنسی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Ahmed Kwesi Kesse۔گواہ شدنمبر 1 Ibrahim Yaw۔گواہ شدنمبر 2 Ayub Bimpong

مسل نمبر 92861 میں

Hakeem Kweku Duah

ولد Akwasi Asante قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت 1973ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 8ایکڑ Cocoa Farm مالیتی -/6000 غانین کرنسی (2) رہائشی مکان مالیتی -/4000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hakeem Kweku Duah۔ گواہ شد نمبر1 Usman Abdullah گواہ شد نمبر2 Mahmud Kwaku Oppong

مسل نمبر 92862 میں Khadija Antwi

بنت Late OP.Musah Manu قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadija Antwi۔ گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 92863 میں لئیق احمد

ولد محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر2 محمد امین خالد

مسل نمبر 92864 میں حارث احمد

ولد صلاح الدین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حارث احمد۔ گواہ شد نمبر1 شعیب عمر۔ گواہ شد نمبر2 صلاح الدین

مسل نمبر 92865 میں حامد احمد

ولد صلاح الدین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 15-06-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد احمد۔ گواہ شد نمبر1 طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر2 فیاض طاہر

مسل نمبر 92866 میں رفیع احمد

ولد علی محمد قوم ملک پیشہ ڈرائیونگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان واقع گجرات پاکستان مالیتی -/1000000 روپے کا 1/3 حصہ (تین بھائی حصہ داران ہیں) (2) زرعی اراضی برقبہ 6 کنال مالیتی -/400000 روپے کا 1/3 حصہ (تین بھائی حصہ داران ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر2 گلزار احمد کھوکھر

مسل نمبر 92867 میں عظمت منیر

زوجہ منیر احمد قوم پوریوال پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 500 گرام مالیتی -/8000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمت منیر۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 آصف احمد

مسل نمبر 92868 میں روبینہ سمیع وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 200 گرام مالیتی -/3200 یورو (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ سمیع وسیم۔ گواہ شد نمبر1 وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر2 سعید احمد ناز

مسل نمبر 92869 میں محمود غفور

ولد چوہدری محمد شریف گورائیہ قوم گورائیہ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع جرمنی جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/95000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد غفور۔ گواہ شد نمبر1 محمد سلطان گواہ شد نمبر2 محمد عفان

مسل نمبر 92870 میں

Adam Doodu

ولد Alhaj Bashir Kwaku قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10ایکڑ Cocoa Farm مالیتی -/1000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adam Doodu۔ گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 92871 میں

Daud Osei

ولد Alhassan Osei قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 52 سال بیعت 1968ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-303-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4ایکڑ Cocoa Farm مالیتی -/2000 غانین کرنسی (2) 2ایکڑ Palm Trees مالیتی -/360 غانین کرنسی (3) رہائشی مکان مالیتی -/200 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/457 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Daud Osei۔ گواہ شد نمبر1 Abubakar Nyarko گواہ شد نمبر2 Abudllah Asiedu

مسل نمبر 92872 میں

Mahmud Kwaku Oppong

ولد Alhassan Kofi Attah قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2ایکڑ Cocoa Farm مالیتی -/2000 غانین کرنسی (2) رہائشی مکان مالیتی -/200000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/200 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmud Kawku Oppong گواہ شد نمبر1 Usman Abdullah۔ گواہ شد نمبر2 Hakeem Kwaku Dua

مسل نمبر 92873 میں

Muhammad Arthur

ولد Late Op. Kojo Muhammed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیڑھ ایکڑ Cocoa Farm مالیتی -/1500 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/200 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Arhtur۔ گواہ شد نمبر1 Usman Bin Abdullah گواہ شد نمبر2 حمید اللہ

مسل نمبر 92874 میں

Abubakar K. Appiah

ولد Abubakar Amissah Anderson قوم ...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 30 سال بیعت 1994ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ غانا میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/500 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar K.Appiah۔ گواہ شد نمبر1 حمید اللہ گواہ شد نمبر2 عبدالحمید طاہر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

فہرست نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17 دسمبر 2008ء کو قبل از نماز ظہر بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

جنازہ حاضر

مکرم رشید احمد صاحب ساہی

مکرم رشید احمد صاحب ساہی 14 دسمبر 2008ء کو 74 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ 1977ء سے بارکنگ میں مقیم تھے۔ آپ پہلے اس جماعت میں سیکرٹری امور عامہ اور پھر لمبا عرصہ تک صدر جماعت کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔ مرحوم نیک، دعاگو اور خلافت سے والہانہ تعلق رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں بیوہ اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں۔

جنازہ غائب

مکرم ممتاز رسول صاحب

مکرم ممتاز رسول صاحب ولد مکرم شیخ سردار محمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ 31 جولائی 2008ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کا اصل وطن ہوشیار پور تھا۔ خلافت ثانیہ کے عہد میں آپ کو مجلس خدام الاحمدیہ کراچی میں ایک لمبا عرصہ خدمت کی توفیق ملی۔ بعدازاں جرمنی منتقل ہوگئے اور اپنی جماعت کے صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے نیز جماعتی مالی تحریکات میں بھرپور حصہ لینے والے تھے۔ مرحوم پنجوقتہ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، انتہائی حلیم، مہمان نواز اور سلسلہ احمدیہ سے بے پناہ عقیدت رکھتے تھے۔

مکرم مرزا منظور احمد بیگ صاحب

مکرم مرزا منظور احمد بیگ صاحب ابن مکرم مرزا یوسف علی بیگ صاحب سمن آباد فیصل آباد 23 ستمبر 2008ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پاگئے ہیں۔ موضع رسول ضلع منڈی بہاؤالدین کے رہنے والے تھے۔ 1962ء میں آپ فیصل آباد منتقل ہوگئے اور حلقہ سمن آباد میں نگران حلقہ اور پھر ممبر مجلس عاملہ نیز مجلس انصاراللہ میں بھی مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ مسعود آباد کی بیت الحمد کی تعمیر میں بطور سیکرٹری تعمیر کمیٹی بھی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور مالی قربانی میں نمایاں حصہ لینے والے تھے۔

مکرم محمد احمد عطاء صاحب

مکرم محمد احمد عطاء صاحب ابن مکرم غلام احمد عطاء صاحب وکیل الزراعت 8 دسمبر 2008ء کو اسلام آباد میں وفات پاگئے۔ آپ کو 6 سال تک افریقہ میں نصرت جہاں سکیم کے تحت بطور ٹیچر خدمت کی توفیق ملی۔ اس کے بعد اسلام آباد پاکستان آگئے اور وہاں اپنا سکول چلاتے رہے۔ آپ نہایت نیک، شریف النفس اور منکسر المزاج تھے۔ آپ مکرم عبدالسلام صاحب کے داماد اور مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب کے بہنوئی تھے۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

مکرم بلال احمد راٹھور صاحب

مکرم بلال احمد راٹھور صاحب ولد مکرم تاج الٰہی راٹھور صاحب چونترہ راولپنڈی 13 مئی 2008ء کو 19 سال کی عمر میں ایک حادثہ میں وفات پاگئے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی اور وقف نو کی تحریک میں شامل تھے۔ مجلس خدام الاحمدیہ چونترہ ضلع راولپنڈی میں ناظم اطفال اور بعض دیگر عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ کشمیر میں زلزلہ زدگان کی مدد کیلئے Humanity First کے تحت بھی تقریباً ایک ماہ تک خدمت بجالاتے رہے۔ آپ بلند اخلاق کے مالک اور حلقہ احباب میں ہردلعزیز تھے۔

مکرم خواجہ محمد یوسف صاحب

مکرم خواجہ محمد یوسف صاحب ولد مکرم خواجہ غلام احمد صاحب مرحوم راولپنڈی 21 جولائی 2008ء کو وفات پاگئے۔ آپ راجوری کشمیر کے علاقہ سے ہجرت کرکے پاکستان آئے۔ کچھ عرصہ واہ کینٹ میں مقیم رہنے کے بعد راولپنڈی منتقل ہوگئے۔ مرحوم ایک مخلص اور دیندار انسان تھے۔ جماعت کے ساتھ اچھی وابستگی تھی اور چندوں اور نمازوں میں بہت باقاعدہ تھے۔

عزیزم حسیب احمد طاہر

عزیزم حسیب احمد طاہر ابن مکرم مجیب احمد طاہر صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ 27 نومبر 2008ء کو مختلف عوارض میں مبتلا رہ کر 11 سال کی عمر میں وفات پاگیا۔ مرحوم مکرم مقبول احمد صاحب ذبیح مرحوم سابق مربی سلسلہ افریقہ و نائب ناظر مال آمد ربوہ کا پوتا تھا۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم چوہدری فخر احمد صاحب ناظم عمومی ضلع وعلاقہ سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 17 نومبر کو مجھے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ خدا کے فضل سے وقف نو میں شامل ہے حضور انور نے نام قمر احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت چک 46 شمالی ضلع سرگودھا کا پوتا اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب واہلہ چک 87 شمالی ضلع سرگودھا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے خادم دین اور لمبی عمر پانے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم طارق محمود صاحب چیف انجینئر پاکستان چپ بورڈ (پرائیویٹ) لمیٹڈ جہلم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حنیفاں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد رفیق صاحب رحیم یار خان مورخہ 30 نومبر 2008ء کو بعمر 76 سال مختصر علالت کے بعد انتقال کرگئیں۔ مرحومہ نہایت نیک دل شفیق ملنسار اور اپنی اولاد سے محبت کرنے والی تھیں۔ خلافت احمدیہ سے محبت اور عقیدت رکھتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اگلے دن یکم دسمبر 2008ء کو نماز ظہر کے بعد بیت المبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم عمر علی طاہر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے سوگواران میں شوہر، تین بیٹے مکرم منور احمد صاحب رحیم یار خان سابق قائد ناظم ضلع انصاراللہ، مکرم امجد علی صاحب رحیم یار خان، خاکسار، پانچ بیٹیاں محترمہ مریم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمجید سالک صاحب لاہور، محترمہ شہناز پروین صاحبہ اہلیہ مکرم ملک حق نواز صاحب خانیوال، محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم اعجاز الحق خان صاحب خانپور، محترمہ رخسانہ انجم صاحبہ اہلیہ مکرم صغیر احمد صاحب خانیوال اور محترمہ روبینہ ناز صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب لاہور چھوڑی ہیں۔ احباب سے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور جملہ سوگواران کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فیشن زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

ماہر تعلیم ڈاکٹر ضیاء الدین احمد

برصغیر کے نامور ماہر تعلیم اور ریاضی دان ڈاکٹر ضیاء الدین احمد 1878ء میں میرٹھ کے ایک متمول اور صاحب علم گھرانے میں پیدا ہوئے۔ 1895ء میں ایم اے او کالج علی گڑھ سے گریجوایشن کیا 1897ء میں کلکتہ یونیورسٹی سے ایم اے کیا 1901ء میں الہ آباد یونیورسٹی سے ڈی ایس سی کیا اور پھر سرکاری وظیفہ پر کیمبرج چلے گئے جہاں انہوں نے علم ہیئت میں مسلمانوں کی خدمات کا خصوصی مطالعہ کیا میتھیمیٹیکل سوسائٹی آف لندن اور رائل اسٹرونائیکل سوسائٹی کے رکن منتخب ہوئے اور 1905ء میں گٹنگن یونیورسٹی Gottingen University سے پی ایچ ڈی کیا۔

1906ء میں جب ڈاکٹر ضیاء الدین احمد وطن واپس لوٹے تو انہیں متعدد ملازمتوں کی پیشکش ہوئی مگر انہوں نے تدریس کے پیشے کو اختیار کرنا پسند کیا اور اپنی زندگی علی گڑھ کے لئے وقف کر دی وہ اس کالج میں پروفیسر، پرنسپل اور پھر یونیورسٹی بننے کے بعد پرو چانسلر اور وائس چانسلر کے عہدے پر فائز رہے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی تقرری اور طلبہ کی خدمات ونگہداشت کے سلسلے میں ڈاکٹر صاحب کا نام ہمیشہ نمایاں رہا۔ یونیورسٹی کے تمام اہم شعبے انجینئرنگ طب، زراعت، تجارت، ہوا بازی اور زنانہ طبی شعبہ، سب کا قیام انہی کا رہین منت تھا، ڈاکٹر صاحب کا نام اور مسلم یونیورسٹی کا نام اس طرح لازم وملزوم بن گئے تھے کہ انہیں ایک دوسرے سے علیحدہ ہی نہیں کیا جاسکتا تھا۔

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد نے تعلیمی میدان کے ساتھ ساتھ سیاسی میدان میں مسلمانان برصغیر کی بڑی اہم خدمات انجام دیں اور کئی مرتبہ قانون ساز اسمبلیوں کے رکن منتخب ہوئے۔ آخری زمانے میں مسلم لیگ میں شامل ہوگئے اور 1946ء کے انتخابات میں مسلم لیگ کے ٹکٹ پر لیجسلیٹو کونسل کے رکن منتخب ہوئے۔

1947ء میں ڈاکٹر ضیاء الدین احمد یورپ اور امریکہ کی تعلیمی ترقیات دیکھنے کی غرض سے روانہ ہوئے۔ اسی سفر کے دوران ان پر فالج کا حملہ ہوا اور یوں 23 دسمبر 1947ء کو لندن میں داعی اجل کو لبیک کہا۔

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد کی میت ہندوستان لائی گئی جہاں وہ علی گڑھ میں سرسید احمد خان، جسٹس محمود، نواب الملک، سید زین العابدین اور سید راس مسعود کے مزارات کے قریب آسودہ خاک ہوئے۔

☆☆☆

خبریں

پاکستان پر حملے کا آپشن کھلا ہے

بھارت نے پاکستان کو انتباہ کیا ہے کہ وہ اس کے صبر کا مزید امتحان نہ لے، ممبئی حملوں کے واقعہ پر تعاون کرے بصورت دیگر پاکستان کے خلاف یکطرفہ حملے کا آپشن کھلا ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ پرناب مکھر جی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت نے پاکستان کو ممبئی حملوں کے کافی شواہد فراہم کر دیئے ہیں پاکستان اب بھارت سے مزید کیا چاہتا ہے۔ پاکستانی قیادت ان حملوں میں ملوث دہشت گردوں کے خلاف فوری سخت اقدامات کرے۔ صرف زبانی نہیں بلکہ عملی اقدامات کرنا ہوں گے اور ممبئی حملوں کے ذمہ داروں کو بھارت کے حوالے کیا جائے۔

مسلح افواج پوری طرح تیار ہیں جنگ مسلط کی تو بھرپور جواب دیں گے

وزیر خارجہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ فوج اور حکومت جاگ رہے ہیں ملک پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے۔ ہم جنگ نہیں چاہتے لیکن اگر یہ مسلط کی گئی تو دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں اور بھرپور جواب دیں گے پاکستان تنہائی کا شکار نہیں۔ دنیا ہمارے موقف کو سمجھتی ہے۔ بھارت کے سمجھدار لوگ بھی یہ مانتے ہیں کہ جنگ کسی کے مفاد میں نہیں، جنگ ہوگی تو کوئی بھی نہیں بچے گا اور دونوں ممالک کی تباہی ہوگی۔ یہ وقت جوش کی بجائے ہوش کا تقاضا کرتا ہے اور پاکستان کی پالیسی ہوشمندانہ ہے۔ پاکستان دہشت گردی کی مذمت کرتا ہے پاکستان ذمہ دار ملک ہے۔

اسرائیلی تعاون سے پاکستان کے حساس مقامات پر بھارتی حملوں کا منصوبہ

پاکستان کے اندر متعدد شہروں میں اہم و حساس مقامات پر خفیہ حملوں اور کمانڈو کارروائیوں کیلئے بھارتی خفیہ ایجنسیوں کی اسرائیل کی مدد اور امریکی حمایت کے ساتھ حملوں کی نئی حکمت عملی آخری مراحل میں ہے۔ راولپنڈی میں گیریژن ورکشاپ اور گکھڑ پلازہ میں لگنے والی آگ کی تحقیقات کو اس رخ سے بھی دیکھنا ہوگا محرم الحرام میں فرقہ وارانہ فسادات یا عاشور کے جلوس و مجالس میں دہشت گردی کی کارروائیوں کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ (نوائے وقت 22دسمبر 2008ء)

ملک بھر میں بجلی کا بحران شدید لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 16 گھنٹے تک پہنچ گیا ربوہ سمیت

ملک میں بجلی کا بحران شدت اختیار کرتا چلا جا رہا ہے اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 16 گھنٹے تک پہنچ گیا ہے۔ پیپکو کی جانب سے تھرمل پاور پلانٹ چلا کر لوڈشیڈنگ کم کرنے کے دعوے پورے نہیں ہو سکے۔ واپڈا کے کئی تھرمل پاور پلانٹس بند پڑے ہیں۔ اس صورتحال سے گھریلو اور صنعتی صارفین شدید پریشانی کا شکار ہیں اور کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 021-6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع و غروب 23۔دسمبر

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	5:11

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
+92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www. educationconcern.com

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.nct.pk
CELL#0300-4607400

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کرلیں
دعاگو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنوٹ 047-6214510- 049-4423173

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

خلافت جوبلی اور جلسہ سالانہ قادیان کی خوشی میں
سپر دھماکہ آفر
اب اپنی MTA کی ڈش بالکل مفت ٹھیک کروائیں
مکمل ڈش سسٹم 4800 روپے میں لگوائیں
صرف دسمبر کیلئے
اس کے علاوہ: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج مائیکروویو اوون، گیزر اور UPS بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، دیوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، متسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان
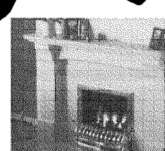

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ڈش معہ کوریا ریسیور دستیاب ہے
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل وارنٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر :PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

FD-10